روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان
web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ہفتہ 9- اپریل 2011ء 5 جمادی الاوّل 1432 ہجری 9 شہادت 1390ہش جلد 61-96 نمبر 80

سنت الٰہی

یہ سنت ہمارے ان رسولوں کے متعلق تھی جو ہم نے تجھ سے پہلے بھیجے اور تو ہماری سنت میں کوئی تبدیلی نہیں پائے گا۔

(بنی اسرائیل 78:)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود بعض قرآنی آیات کی تشریح میں فرماتے ہیں:-

اگر خدا صالح لوگوں کے ذریعہ سے گمراہوں کا تدارک نہ فرماتا اور بعض کو بعض سے دفعہ نہ کرتا تو زمین بگڑ جاتی پر یہ خدا کا فضل ہے کہ وہ گمراہی کے پھیلنے کے وقت اپنی طرف سے ہادی بھیجتا ہے کیونکہ تفضّل اور احسان اس کی عادت ہے اور تجھ کو ہم نے اس لئے بھیجا ہے کہ تمام عالم پر نظر رحمت کریں اور نجات کا راستہ ان پر کھول دیں اور تا تُو لوگوں کو کہ غفلت کی حالت میں پڑے ہوئے ہیں حق کی طرف توجہ دلاوے اور ان کو خبردار کرے۔ کیا تُو یہ خیال کرتا ہے کہ اکثر لوگ ان میں سے سنتے اور سمجھتے ہیں نہیں یہ تو چارپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر اور اگر خدا ان لوگوں سے ان کے گناہوں کا مواخذہ کرتا تو زمین پر ایک بھی زندہ نہ چھوڑتا اور خدا وہ ذات کریم و رحیم ہے جو بارش سے پہلے ہواؤں کو چھوڑتا ہے پھر ہم ایک پاک پانی آسمان سے اتارتے ہیں تا اس سے مری ہوئی بستی کو زندہ کریں اور پھر بہت سے آدمیوں اور ان کے چارپایوں کو پانی پلاویں اور ہم پھیر پھیر کر مثالیں بتلاتے ہیں تا لوگ یاد کرلیں کہ نبیوں کے بھیجنے کا یہی اصول ہے اور اگر ہم چاہتے تو ہر ایک بستی کے لئے جدا جدا رسول بھیجتے مگر یہ اس لئے کیا گیا کہ تا تجھ سے بھاری کوششیں ظہور میں آویں یعنی جب ایک مرد ہزاروں کا کام کرے گا تو بلاشبہ وہ بڑا اجر پائے گا اور یہ امر اس کی افضلیت کا موجب ہوگا سو چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم افضل الانبیاء اور سب رسولوں سے بہتر اور بزرگ تر تھے اور خدائے تعالیٰ کو منظور تھا کہ جیسے آنحضرتؐ اپنے ذاتی جوہر کے رو سے فی الواقعہ سب انبیاء کے سردار ہیں ایسا ہی ظاہری خدمات کے رو سے بھی ان کا سب سے فائق اور برتر ہونا دنیا پر ظاہر روشن ہوجائے اس لئے خدائے تعالیٰ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو کافہ بنی آدم کے لئے عام رکھا تا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محنتیں اور کوششیں عام طور پر ظہور میں آویں۔ موسیٰ اور ابن مریم کی طرح ایک خاص قوم سے مخصوص نہ ہوں اور تا ہر یک طرف سے اور ہر یک گروہ اور قوم سے تکالیف شاقہ اٹھا کر اس اجر عظیم کے مستحق ٹھہر جائیں کہ جو دوسرے نبیوں کو نہیں ملے گا۔

(براہین احمدیہ، روحانی خزائن جلد 1 صفحہ 651)

نمایاں کامیابی

مکرم محمد عباس خان صاحب گارڈن ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم محمد ساجد خان صاحب نے ایم بی اے میں 3.92CGPA حاصل کر کے اپنے Batch میں Ist پوزیشن حاصل کی ہے۔اس سے پہلے انہوں نے B.B.A,Honors میں بھی اپنے Batch میں Ist پوزیشن حاصل کی تھی۔ جس پر نیشنل کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ اکنامکس کانووکیشن منعقدہ 16 مارچ 2011ء بمقام ایکسپو سینٹر لاہور میں سرٹیفکیٹس کے علاوہ 2 گولڈ میڈلز دیئے گئے ہیں۔ نیز انہیں B.B.A,Honors اور M.B.A کے تمام سمیسٹرز میں تقریباً 50% وظیفہ سے بھی نوازا گیا تھا۔ موصوف مکرم محمد ابراہیم خان صاحب (مرحوم) رحمٰن پورہ لاہور کے پوتے اور مکرم خان بہادر غلام محمد خان صاحب گلگتی کی نسل سے اور مکرم چوہدری حمید اللہ سنوری صاحب مرحوم کے نواسے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ کامیابی مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 455003 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم دفتر جلسہ سالانہ ربوہ)

مکرم ڈاکٹر لطیف احمد قریشی صاحب

شہد

حیوانی اور نباتاتی دنیا کا حسین سنگم

شہد حیوانی دنیا اور نباتاتی دنیا کا ایک حسین سنگم ہے۔ شہد کی مکھی پھلوں، پھولوں اور دوسرے نباتاتی اجزاء سے اسے جمع کرتی ہے۔ کچھ اپنے پاس سے ملاتی ہے اور اپنی ملکہ اور اس کے چھوٹے چھوٹے بچوں کی غذا اور ان کی نشوونما کیلئے اپنے چھتے میں جمع کرتی ہے۔ شہد کی مکھی حیوانی دنیا کے ایپس (Ap is) خاندان سے تعلق رکھتی ہے اور موجودہ وقت میں اس کی سات قسمیں شناخت کی جا چکی ہیں۔ یہ مکھیاں اپنے چھتوں میں رہتی ہیں جس میں ان کی ایک ملکہ ہوتی ہے جو انڈے دینے والی مادہ ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ چند ہزار نر مکھیاں ہوتی ہیں جو انڈوں کو بچوں کے قابل بناتے ہیں۔ انڈے نہ دینے والی کارکن مادہ مکھیاں بھی بڑی تعداد میں ہوتی ہیں۔ ملکہ مکھی چھتے کے ہر خانے میں ایک ایک انڈہ دیتی ہے اور کچھ دنوں کے بعد اس میں سے ایک بچہ جسے لاروا (larva) کہتے ہیں نکلتا ہے۔ یہ لاروا رائل جیلی، شہد اور پولنز کی خوراک کھا کر کئی تبدیلیوں کے بعد مکھی کی شکل اختیار کر جاتا ہے۔ مکھیاں اپنے ایک خصوصی غدود سے رائل جیلی بناتی ہیں۔ جبکہ شہد پھلوں اور پھولوں کے رس وغیرہ کو چوسنے کے بعد اپنے لعاب سے ملا کر بناتی ہیں اور چھتے میں ایک خاص جگہ محفوظ کر دیا جاتا ہے۔ پولنز پروٹین مہیا کرتے ہیں اور پھولوں سے جمع کئے جاتے ہیں۔ کارکن مکھیاں ایک خاص عمر تک اپنے پیٹ کے ایک غدود سے موم بھی بناتی ہیں جو چھتے کی تعمیر میں استعمال ہوتا ہے۔

شہد کی کئی قسمیں ہیں۔ بعض شہد ایسے ہوتے ہیں جنہیں مکھیاں صرف ایک قسم کے پھولوں کے رس (nector) سے بناتی ہیں جنہیں monofloral honey کہتے ہیں۔ بعض کو مکھیاں کئی پھولوں کے رس سے بناتی ہیں جنہیں polyfloral honey کہا جاتا ہے۔ چنانچہ شہد کئی رنگوں، ذائقوں اور خوشبوؤں کے ہوتے ہیں اور بازاروں میں فروخت ہوتے ہیں۔ یورپ اور امریکہ میں شہد کی مکھیاں پالنا بہت بڑا کاروبار ہے۔ وہاں پر اس قسم کے چھتے بنے بنائے ملتے ہیں جن میں مکھیاں اپنا گھر بنا سکتی ہیں اور آرام سے رہتی ہیں۔ مکھیاں پالنے والا مکھیوں کو تکلیف دئے بغیر چھتے میں سے بڑے آرام سے شہد نکالتا رہتا ہے اور مکھیاں اور جمع کرتی رہتی ہیں۔ مکھیوں کے یہ چھتے ایک جگہ سے دوسری جگہ بھی لے جائے جا سکتے ہیں۔ چنانچہ زمیندار لوگ اپنی فصلوں کی پولینیشن (pollination) کے لئے ان لوگوں کی خدمات کرائے پر حاصل کرتے ہیں اور پھولوں کے نکلنے کے موسم میں یہ لوگ کھیتوں کے چاروں طرف اپنے چھتے نصب کر دیتے ہیں اور کسانوں کی فصل بھی بہتر ہو جاتی ہے۔ مکھی پالنے والے کو مزدوری بھی ملتی ہے اور اُس خاص پھول کا شہد مفت میں دستیاب ہو جاتا ہے۔ اس طریقے پر غور کرنے سے ہم سمجھ سکتے ہیں کہ ہر قسم کے پودوں کے پھولوں کا شہد اِسی طریقے سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔ گویا یہ ممکن ہے کہ پوپی یا فاکس گلوو یا دھتورا یا آکھ یا ایٹروپا بیلا ڈونا (Atropa belladona) کے پھولوں سے حاصل کئے ہوئے شہد کو تحقیق کے لئے استعمال کیا جا سکے۔

ابھی تو موجودہ زمانے کی کتابوں اور تحقیقی مقالوں میں صرف یہی بتایا جاتا ہے کہ شہد جراثیم کو مارتا ہے اور زخموں کے مندمل کرنے میں مدد دیتا ہے۔ اس کے علاوہ پولن کی الرجی کے مریضوں میں شہد کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ لیکن قرآن کریم میں شہد کے متعلق درج ذیل فرمان موجود ہے۔

’اور تیرے رب نے شہد کی مکھی کی طرف وحی کی کہ پہاڑوں میں بھی اور درختوں میں بھی اور ان (بیلوں) میں جو وہ اونچے سہاروں پر چڑھاتے ہیں گھر بنا۔

پھر ہر قسم کے پھلوں میں سے کھا اور اپنے رب کے رستوں پر عاجزی کرتے ہوئے چل۔ ان کے پیٹوں میں سے ایسا مشروب نکلتا ہے جس کے رنگ مختلف ہیں اور اس میں انسانوں کے لئے ایک بڑی شفا ہے۔ یقیناً اس میں غور وفکر کرنے والوں کے لئے بڑا نشان ہے۔‘

(النحل 70,69)

اس ارشاد کی روشنی میں غور کرنا ہوگا کہ شہد کی افادیت کس طریقے سے غیر قوموں پر ثابت کریں۔

ایک طریقہ تو یہ ہوسکتا ہے کہ جس طرح ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں پودوں سے مدر ٹنکچر بنائے جاتے ہیں اسی طریق پر پودوں سے حاصل ہونے والے شہد کو مدر ٹنکچر کی جگہ استعمال کیا جائے اور مختلف پوٹینسیز بنانے کیلئے آر، او، واٹر (Reverse Osmosis water) استعمال کیا جائے۔ ایسے شہد سے ہومیو پیتھک علاج کے طریقہ سے علاج کرکے اس کا اثر دیکھا جائے۔

دوسرا طریقہ یہ ہوسکتا ہے کہ ایسے شہد کو جو کسی مخصوص پودے سے حاصل ہوا ہو مثلاً پوپی سے بنایا گیا ہو، اُسے اُن تمام علامات جن میں پوپی کے مختلف اجزاء استعمال ہوتے ہیں مریضوں کو استعمال کروا کے دیکھا جائے مثلاً درد کی دوا کے طور پر استعمال کرکے اس کا اثر دیکھا جائے، یا کھانسی، یا دستوں، یا بے خوابی کے لئے استعمال کیا جائے اور اس کے اثرات کا جائزہ لیا جائے اور اگر یہ فائدہ مند نکلے تو مزید تحقیقات کی جا سکتی ہیں۔

تیسرا طریقہ یہ ہوسکتا ہے کہ مختلف پودوں سے حاصل شدہ شہد کا تجزیہ نئے آلات کے ذریعے سے کیا جائے اور اُن میں فرق معلوم کیا جائے۔ کیونکہ بنیادی طور پر تو شہد کا تجزیہ کیا جا چکا ہے اور ہمیں علم ہے کہ اس میں مونو سیکارائڈز کی بڑی مقدار ہوتی ہے اور بہت سی دوسری چیزیں بھی ہوتی ہیں۔ یہ انسانی صحت پر کیا اثرات کرتی ہیں اور بیماری کو دور کرنے میں کیا کردار ادا کرتی ہیں اس امر پر تحقیق کی ضرورت ہے۔

غرض یہ ایک وسیع میدان ہے جس پر کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کام میں بہت سے سائنس دان حصہ لے سکتے ہیں جن میں کیڑوں کا علم رکھنے والے (Entomologists) پودوں اور درختوں کا علم رکھنے والے (Horticulturists and herbalists) کیمیاوی تجزیہ کرنے والے (Chemists) شہد کو استعمال کرنے والے مریض اور مریضوں کے معالج شامل ہیں۔

سیکرٹری اشاعت جماعت احمدیہ پرتگال

جماعت احمدیہ پرتگال کا 9واں جلسہ سالانہ

مورخہ 9، 10/اکتوبر 2010ء جماعت احمدیہ پرتگال کا نواں جلسہ سالانہ Serra da Luz میں واقع نماز سنٹر میں منعقد ہوا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہِ شفقت مکرم چوہدری اعجاز احمد صاحب کی بطور افسر جلسہ سالانہ اور مکرم فضل احمد مجوکہ صاحب مربی سلسلہ کی بطور افسر جلسہ گاہ کے منظوری عطا فرمائی۔

جلسہ سے قبل خدام نے وقارِ عمل کے ذریعہ نماز سنٹر کی صفائی کا انتظام کیا۔ جلسہ گاہ میں خوبصورت سٹیج تیار کیا گیا اور مختلف بینرز آویزاں کئے گئے۔

جلسہ سالانہ کا آغاز مؤرخہ 9/اکتوبر کو نمازِ تہجد باجماعت سے ہوا۔ ظہر وعصر کی نمازوں کی ادائیگی کے فوراً بعد دو بج کر چالیس منٹ پر مکرم فضل احمد مجوکہ صاحب مربی سلسلہ وصدر جماعت احمدیہ پرتگال کی صدارت میں جلسہ کے افتتاحی اجلاس کا آغاز ہوا۔ قرآن کریم کی تلاوت اور نظم کے بعد مکرم فضل احمد مجوکہ صاحب مربی سلسلہ نے افتتاحی تقریر کی جس میں انہوں نے حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں جلسہ سالانہ کی اہمیت اور اس کے اغراض ومقاصد کو بیان کیا۔

افتتاحی تقریر کے بعد مکرم سید محمد عبداللہ ندیم صاحب نائب امیر ومشنری انچارج جماعت احمدیہ سپین نے جو جماعت احمدیہ سپین کی نمائندگی میں اس جلسہ میں شامل ہوئے تھے حضرت مسیح موعود کے الہام ’’میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا‘‘ کی روشنی میں احباب جماعت کو دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلائی۔ بعد ازاں دعا کے ساتھ پہلے اجلاس کا اختتام ہوا۔

شام چار بج کر بیس منٹ پر مکرم حاجی خالد محمود صاحب نیشنل سیکرٹری تعلیم وتربیت کی صدارت میں دوسرے اجلاس کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور قصیدہ کے بعد دوسرے اجلاس میں ’’حضرت مسیح موعود کا عشق رسول ﷺ‘‘، ’’تحریک جدید کی اہمیت اور اس کے مطالبات‘‘ اور ’’نماز کی اہمیت‘‘ کے موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ دوسرے اجلاس کی تمام تقاریر اردو زبان میں تھیں۔ تقاریر کے دوران نظمیں بھی پیش کی جاتی رہیں۔

رات کے کھانے کے بعد آٹھ بج کر تیس منٹ پر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرکے ادا کی گئیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد درسِ حدیث ہوا۔

جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کا آغاز بھی نماز تہجد باجماعت سے ہوا۔ دس بج کر دس منٹ پر مکرم آصف پرویز ملہی صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ پرتگال کی صدارت میں جلسہ کے تیسرے اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت اور نظم کے بعد ’’حضرت محمد ﷺ کا غیر مسلموں سے حسن سلوک‘‘ ’’جماعت احمدیہ کی انسانیت کیلئے خدمات‘‘ کے عنوانات پر پرتگیزی زبان میں تقاریر ہوئیں۔

دوپہر بارہ بجے مکرم فضل احمد مجوکہ صاحب کی صدارت میں جلسہ کے اختتامی اجلاس کا آغاز ہوا۔

تلاوت اور نظم کے بعد تین پرتگیزی مہمانوں Senhora Verra, Senhora Sozana Gomes, Senhor Dr. Avelino Rodregues نے اپنے نیک جذبات کا اظہار کیا۔

مکرم فضل احمد مجوکہ صاحب مربی سلسلہ نے اختتامی تقریر کی جس میں انہوں نے ’’دینی معاشرہ‘‘ کے موضوع پر تقریر کی۔ بعد ازاں دعا کے ساتھ جلسہ سالانہ کا اختتام ہوا۔ اس جلسہ میں 85 افراد شامل ہوئے۔

(الفضل انٹرنیشنل 17/دسمبر 2010ء)

مکرم پروفیسر محمد شریف خان صاحب

جماعت احمدیہ کا تعلیمی نظام۔ایک خدائی تحریک

تعلیم الاسلام کالج قادیان وربوہ کی تاریخ

قسط اول

تاریخ احمدیت کے ورق ورق پر جماعت احمدیہ پر قدم بہ قدم خداتعالیٰ کے نازل ہونے والے احسانوں کا اس تواتر سے ذکر ملتا ہے کہ انسان بے اختیار خداتعالیٰ کی حمد وتوصیف کرتا ہوا جھوم اٹھتا ہے۔تاریخ خداتعالیٰ کے برگزیدہ مسیح موعود کی دعا کی قبولیت کے حیران کن واقعات سے بھری پڑی ہے۔دعاؤں کی قبولیت کے مبارک اثرات دنوں، ہفتوں، مہینوں نہیں بلکہ سالہا سال سے چلے آرہے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔حضرت مسیح موعود ایک ضرورت کے لئے دعا کرتے ہیں۔وہ ضرورت نہ صرف پوری ہوجاتی ہے بلکہ اس دعا کے نیک اثرات سے حالات سالہا سال بہتر سے بہتر صورت اختیار کرتے چلے جاتے ہیں اور یہ آسمانی مائدہ آئندہ نسلوں کو متمتع کرتا ہوا چلا جاتا ہے اور جماعت کی ہر نسل خدا کے فضلوں کو نازل ہوتا ہوا اپنی آنکھوں سے دیکھ کر اپنے ایمان میں پختہ سے پختہ ہوتی چلی جاتی ہے۔

اس طرح کا ایک واقعہ جماعت کا 1898ء میں اپنا پرائمری سکول شروع کرنا ہے۔جو بظاہر ایک وقتی ضرورت تھی مگر حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے طفیل یہ پرائمری سکول باوجود بہت سی رکاوٹوں کے چند سالوں میں حضور کی زندگی میں ہی کالج کے درجے تک پہنچ گیا آیئے آج ہم خدائی تحریک کے تحت قائم ہونے والے اس مبارک نظام تعلیم کی تاریخ کا مطالعہ کرکے اپنے ایمانوں کو تازہ کریں۔

علوم جدیدہ کی ضرورت

حضرت مسیح موعود علوم جدیدہ کے حصول کی ضرورت کے متعلق فرماتے ہیں:۔

’’میں ان ......کو غلطی پر جانتا ہوں جو علوم جدیدہ کے مخالف ہیں۔وہ دراصل اپنی غلطی اور کمزوری کو چھپانے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔ان کے ذہن میں یہ بات سمائی ہوئی ہے کہ علوم جدیدہ کی تحقیقات ...... سے بدظن کردیتی ہے اور وہ یہ قرار دیئے بیٹھے ہیں کہ گویا عقل اور سائنس ...... سے بالکل متضاد چیزیں ہیں۔کیونکہ خود فلسفہ کی کمزوریوں کو ظاہر کرنے کی طاقت نہیں رکھتے اس لئے اپنی اس کمزوری کو چھپانے کے لئے یہ بات تراشتے ہیں کہ علوم جدیدہ کا پڑھنا ہی جائز نہیں۔ان کی روح فلسفہ سے کانپتی ہے اور نئی تحقیقات کے سامنے سجدہ کرتی ہے‘‘۔

(ملفوظات جلد اول ص43)

چنانچہ حضرت مسیح موعود کے اس ارشاد کے باعث احمدی گھرانے اپنے بچوں کی تعلیم وتربیت کا خاص اہتمام کرنے لگے تھے۔حضور کے زمانے میں قادیان میں دو پرائمری سکول تھے۔اندرون شہر آریہ پرائمری سکول اور بیرون شہر ریتی چھلہ میں گورنمنٹ پرائمری سکول۔دونوں میں اساتذہ اور انتظامیہ آریہ سماجی ہندوؤں پر مشتمل تھی۔جن کا رویہ ہمیشہ مومن طلباء کے ساتھ معاندانہ تھا۔مومن بچوں کے معصوم خیالات پر اثر انداز ہوکر دلآزاری کا باعث بنتے۔جب ان واقعات کی اطلاع حضور کو دی گئی، حضور کو سخت دکھ ہوا۔آپ نے خداتعالیٰ کے حضور دعا کی، احباب سے مشورہ بھی فرمایا اور مدرسے کے قیام کا انتظام کرنے کے لئے ’’کمیٹی انجمن تعلیم الاسلام قادیان‘‘ مقرر فرمائی۔جس کے صدر حضرت مولوی نورالدین صاحب، محاسب میر ناصر نواب صاحب، سیکرٹری خواجہ کمال الدین صاحب اور نائب سیکرٹری مولوی عبدالکریم صاحب تھے۔آخرکار 3 جنوری 1898ء کو قادیان میں مدرسہ تعلیم الاسلام کی بنیاد رکھی گئی اور شیخ یعقوب علی صاحب تراب مدیر الحکم سکول کے ہیڈ ماسٹر مقرر کئے گئے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے سکول نے سرعت کے ساتھ ترقی کی منازل طے کیں۔ 5 جولائی 1898ء سے مڈل کی جماعتوں کا اضافہ کیا گیا اور پھر فروری 1900ء میں نویں جماعت کے اجراء سے تعلیم الاسلام ہائی سکول کے درجے پر پہنچا اور مارچ 1901ء میں دسویں جماعت کا اضافہ ہوا۔ 1902ء میں پہلی بار چار طلباء انٹرینس (میٹرک) کے امتحان میں شامل ہوئے۔یہ تعداد 1903ء اور 1904ء میں سات اور 1905ء میں دس تک پہنچ گئی۔

مدرسہ سے متعلق مسائل

احمدی طلباء کی بہبود کے لئے سکول کا اجراء اور کالج کے قائم کرنے کا فیصلہ تو ہوگیا جس کے ساتھ ہی جماعت کے اخراجات میں اضافہ ہونا ناگزیر تھا۔جماعت اس وقت اپنے ابتدائی دور میں تھی۔حضرت مسیح موعود بڑی سرعت کے ساتھ خدائی منشاء کے مطابق اشاعت اور ترویج کی طرف متوجہ تھے اور مخالفین کے جواب اور دعوت الی اللہ کے لئے تصانیف تحریر فرمارہے تھے۔ پھر کتب کی چھپائی اور اشاعت کے کٹھن مرحلے آپ کی توجہ کے محتاج تھے۔لنگر خانے کے متعلق مسائل، خرچ، مہمانوں کا قیام اور طعام اور دلجوئی آپ کی توجہ لئے ہوئے تھی۔ریویو آف ریلیجنز اردو اور انگریزی کی باقاعدہ چھپائی۔مخالفین کے آئے دن دائر کئے جانے والے مقدمات اور ان کی پیروی میں حضور کے بار بار قادیان سے باہر تشریف لے جانے پر معتدبہ اخراجات اٹھ رہے تھے۔ جماعتی ضروریات پوری کرنے کے لئے ہونے والی تعمیرات اور ملک کے مختلف علاقوں میں دعوت الی اللہ پر ایک بھاری رقم ماہ بماہ خرچ ہورہی تھی۔ اسی طرح اشتہارات اور اخبارات کی اشاعت بھی ایک مستقل خرچہ تھا۔

جماعت کا ابھی ابتدائی دور تھا۔چندے وغیرہ کا باقاعدہ نظام قائم نہیں ہوا تھا۔ ہر ضرورت کے وقت جماعت کے چندہ کی اپیل کردی جاتی تھی۔ جس کے جواب میں مخلصین منی آرڈروں اور دوسرے ذرائع سے لبیک کہتے ہوئے حسب توفیق جو کچھ ہوتا پیش کردیتے اس طرح خدائی برکت سے یہ تمام ضرورتیں بخوبی پوری ہورہی تھیں۔ سکول کے قیام سے اخراجات میں معتدبہ اضافہ ہوا۔چنانچہ حضور نے 16/اکتوبر 1903ء کو ایک اشتہار بعنوان ’’ایک ضروری امر اپنی جماعت کی توجہ کے لئے‘‘ تحریر فرمایا جس میں مدرسہ کے سلسلے میں پیش آمدہ مشکلات کے بارے میں درج ذیل الفاظ میں ذکر فرمایا:

’’ان دنوں میں ہمارا یہ مدرسہ بڑی مشکلات میں پڑا ہوا ہے اور باوجودیکہ محبی عزیزی اخویم نواب محمد علی خان صاحب رئیس مالیر کوٹلہ اپنے پاس سے اسی روپیہ ماہوار اس مدرسہ کی مدد کرتے ہیں مگر پھر بھی استادوں کی تنخواہیں ماہ بماہ ادا نہیں ہوسکتیں۔صدہا روپیہ قرضہ سر پر رہتا ہے۔علاوہ اس کے مدرسہ کے متعلق کئی عمارتیں ضروری ہیں جو ابھی تیار نہیں ہوسکیں آخر یہ تدبیر میرے خیال میں آئی کہ میں اس وقت اپنی جماعت کے مخلصوں کو بڑے زور کے ساتھ اس بات کی طرف توجہ دلاؤں کہ وہ اگر اس بات پر قادر ہوں کہ پوری توجہ سے اس مدرسہ کے لئے بھی کوئی ماہانہ چندہ مقرر کریں۔تو چاہئے کہ ہر ایک ان میں سے ایک مستحکم عہد کے ساتھ کچھ نہ کچھ مقرر کرے جس کے لئے وہ ہرگز تخلف نہ کرے......میری دانست میں اگر یہ مدرسہ قادیان کا قائم رہ جائے تو بڑی برکات کا موجب ہوگا اور اس کے ذریعہ سے ایک فوج نئے تعلیم یافتوں کی ہماری طرف آسکتی ہے‘‘۔

(ریویو آف ریلیجنز اردو ص465,464 نومبر، دسمبر 1903ء)

بے نفس اساتذہ

مدرسہ کے اساتذہ بے نفس اور ایثار پیشہ اور مخلص بزرگ تھے۔حضور کے ارشاد کی تعمیل میں محض خدمت دین کی خاطر قادیان جیسی چھوٹی سی بستی میں آبسے تھے۔اپنی مسلمہ قابلیت اور اعلیٰ صلاحیتوں کے باوجود تھوڑی سی تنخواہ (جسے عرف عام میں ’’گزارا‘‘ کہا جاتا تھا) پر بخوشی بسر اوقات کرتے۔کئی دفعہ مالی مشکلات کے باعث تنخواہ کے بغیر لنگر خانے کے کھانے پر ہی گزر اوقات ہوتی۔ یہ فدائی حضرت مسیح موعود کے قدموں میں رہ کر اس قومی تربیت گاہ کی خدمت کرنے کو ایک فخر وسعادت سمجھتے تھے۔ چنانچہ حضور نے ایک مکتوب میں فرمایا:۔

’’یہ مدرسہ محض دینی اغراض کی وجہ سے ہے اور صبر سے اس میں کام کرنے والے خداتعالیٰ کی رحمت کے قریب ہوتے جاتے ہیں‘‘۔

(ذکر حبیب مؤلفہ مفتی محمد صادق صاحب ص137)

خالص دینی ماحول

مدرسہ تعلیم الاسلام بیسویں صدی میں اپنی نوعیت کا وہ واحد مدرسہ تھا جس کے اساتذہ اور طلباء کو حضرت مسیح موعود کی تاثیرات قدسیہ کے طفیل ایک بے مثال روحانی اور مذہبی فضا میسر تھی۔حضرت مولانا عبدالکریم صاحب نے اخبار الحکم 7 فروری 1903ء میں تحریر فرمایا:

’’ہمارے مدرسہ کے لڑکے خدا کے مسیح کو دیکھتے ہیں۔آپ کی تقریروں کو سنتے ہیں۔آپ کے پاک نمونہ کو مشاہدہ کرتے ہیں۔ہر روز باقاعدہ عصر کے بعد لڑکوں کو حضرت مولوی نورالدین صاحب کے درس قرآن مجید میں شامل ہونے کو عزت دیتے ہیں۔یہ بھی ایسی نعمت ہے کوئی ملک اور شہر اس میں ہمارا شریک نہیں‘‘۔

نظام تعلیم کی انفرادیت

اللہ تعالیٰ کے فضل سے قائم ہونے والا یہ نظام تعلیم ’’مدرسہ تعلیم الاسلام‘‘ دن دوگنی رات چوگنی مثالی ترقی کرتے ہوئے اردگرد کے علاقے کے مدرسوں اور سکولوں کو جلد ہی پیچھے چھوڑ گیا اور اساتذہ کی لگن اور محنت کے باعث دور ونزدیک شہرت پاگیا تھا۔اس نظام تعلیم میں طلباء کو مروجہ مضامین کے علاوہ ان کے مذہب سے روشناس کرایا جاتا، انہیں اپنے مذہبی عقائد کے مطابق عبادت کرنے کی ترغیب دی جاتی۔ اساتذہ اور انتظامیہ بلاامتیاز مذہب پوری محنت اور تندہی کے ساتھ طلباء کی تعلیم اور تربیت میں حصہ لیتے۔سکول سے متعلق تعمیرات کا انتظام نواب محمد علی خان صاحب کے سپرد تھا۔ آپ نے سکول کی ضروریات کے مطابق بڑی تندہی سے عمارات کا انتظام فرمایا۔ابتداءً مدرسہ مہمان خانے کے دو کمروں میں قائم تھا، جلد ہی طلباء کی تعداد میں اضافہ کے باعث مزید تین کمرے تعمیر کئے گئے۔ پھر جلد ہی عمارت میں مزید توسیع کردی گئی۔ڈھاب کا کچھ حصہ پُر کرکے اس میں بورڈنگ ہاؤس تعمیر کیا گیا۔

مدرسہ کی ترقی

محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے طفیل مدرسہ تعلیم الاسلام نے جس سرعت سے درجہ بدرجہ ترقی کی اس کا کچھ اندازہ درج ذیل جدول سے لگایا جاسکتا ہے:

سال اور تاریخ	ترقی	ہیڈ ماسٹر۔پرنسپل
یکم جنوری 1898ء	قادیان: مدرسہ تعلیم الاسلام (پرائمری)	حضرت شیخ یعقوب علی تراب
5 مئی 1898ء	تعلیم الاسلام مڈل سکول	حضرت مولانا شیر علی صاحب
فروری 1900ء	تعلیم الاسلام ہائی سکول (نویں کلاس)	حضرت مفتی محمد صادق صاحب
مارچ 1901ء	تعلیم الاسلام ہائی سکول (دسویں کلاس)	
28 مئی 1903ء	تعلیم الاسلام انٹر کالج	حضرت مولانا شیر علی صاحب
1905ء	کالج کی بندش بوجہ یونیورسٹی ایکٹ	
14 جون 1944ء	دوبارہ اجراء تعلیم الاسلام انٹر کالج	حضرت مرزا ناصر احمد صاحب
1945ء	تعلیم الاسلام ڈگری کالج	
30 جون 1947ء	تعطیلات موسم سرما۔ملکی بٹوارا	
10 دسمبر 1947ء	لاہور۔تعلیم الاسلام انٹر کالج	حضرت مرزا ناصر احمد صاحب
6 دسمبر 1954ء	ربوہ۔تعلیم الاسلام انٹر کالج	
1961ء تا 1962ء	تعلیم الاسلام ڈگری کالج	
1963ء تا 1964ء	تعلیم الاسلام پوسٹ گریجوایٹ کالج	
1965ء		محترم قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے کینٹب
1973ء	سرکاری تحویل میں	محترم چوہدری محمد علی صاحب ایم اے
1975ء	محکمہ تعلیم گورنمنٹ پنجاب۔پاکستان	محکمہ تعلیم کے مقرر کردہ

مالی مشکلات

سکول میں طلباء سے کوئی فیس وصول نہیں کی جاتی تھی (الحکم 17 مئی 1903ء)۔طلباء کی دن بدن بڑھتی ہوئی تعداد کے نتیجے میں مالی مسائل کا پیدا ہونا ایک قدرتی عمل تھا۔اساتذہ کی تنخواہوں کی ادائیگی کئی کئی ماہ تک نہ ہوسکتی۔گو حضرت نواب محمد علی خان صاحب 80 روپے ماہانہ باقاعدہ سکول فنڈ میں ادا کرتے، اسی طرح حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب کئی طلباء کو وقتاً فوقتاً ماہواری یا یکمشت مدد دیا کرتے۔نواب فتح نواز جنگ مولوی مہدی حسن صاحب بیرسٹرایٹ لاء لکھنؤ 5 روپے ماہوار ادا کرتے۔نواب محمد علی خان صاحب کی تجویز پر ایک کونسل ٹرسٹیاں کم ازکم ساٹھ روپے سالانہ یا مدرسہ کی علمی مدد کرسکنے والے اکیس افراد پر مشتمل کونسل بنائی گئی۔نواب صاحب کونسل کے صدر مقرر ہوئے، آپ نے ایک ہزار روپے سالانہ دینے کا وعدہ کیا۔

ان کوششوں کے علاوہ اخراجات پورا کرنے کے لئے جماعت کو باربار یاددہانی کرائی جاتی تھی۔حضرت مسیح موعود نے 16/اکتوبر 1903ء کو ایک اشتہار بعنوان ''ایک ضروری امر اپنی جماعت کی توجہ کے لئے''، میں سکول کے اخراجات کے سلسلے میں اپنے فکر کا اظہار فرماتے ہوئے اخراجات کے لئے جماعت کو ماہانہ چندہ مقرر کرنے کی تجویز بیان فرمائی:

''ہر ایک ان میں سے ایک مستحکم عہد کے ساتھ کچھ نہ کچھ مقرر کرے جس کے لئے وہ ہرگز تخلف نہ کرے مگر کسی مجبوری سے جو قضاء وقدر سے واقع ہو اور جو ایسا نہ کرسکیں ان کے لئے بالضرورت یہ تجویز سوچی گئی ہے کہ وہ جو کچھ لنگرخانہ کے لئے بھیجتے ہیں۔اس کا چہارم حصہ براہ راست نواب صاحب موصوف کو بھیج دیں''۔پھر حضرت مولوی عبدالکریم صاحب نے 4 فروری 1903ء کو اخبار الحکم میں احباب جماعت کو اس سلسلے میں ان کی ذمہ داریوں کی یاددہانی کرائی۔اسی طرح مفتی محمد صادق صاحب نے ہر شہر کی جماعت کو تین یا پانچ روپے کے ''وظائف مساکین'' جاری کرنے کی اپیل کی (البدر 7/اگست 1903ء)۔

باوجود ان تمام مالی مشکلات کے، اللہ تعالیٰ کا فضل قدم قدم شامل حال رہا اور یہ خدائی منصوبہ آگے ہی آگے بڑھتا گیا اور مسیح دوراں کی دعاؤں اور راہنمائی کے طفیل مدرسہ پرائمری سے بتدریج ترقی کرتا ہوا مڈل اور پھر انٹرنس (میٹرک) درجات طے کرتا ہوا اب انٹر کالج کے قالب میں ڈھلنے کے لئے تیار ہو رہا تھا۔تعلیم الاسلام ہائی سکول سے میٹرک پاس کرنے والے طلباء کے لئے سکول کمیٹی نے کالج کے اجراء کی تجویز دی۔چنانچہ کالج کمیٹی نواب محمد علی خان صاحب کی ڈائریکٹر شپ میں مقرر کی گئی۔نواب صاحب موصوف تقریباً اپنا سارا وقت کالج کو دیتے اور اس کی کئی ضروریات کے کفیل تھے۔

تعلیم الاسلام انٹر کالج کا افتتاح

مولوی عبدالکریم صاحب نے 4 فروری 1903ء کو ایک مفصل مضمون تحریر فرمایا جس میں مجوزہ کالج کے درج ذیل خدوخال واضح کئے۔

''سردست تو کالج ایف اے تک ہوگا اور اس میں بھی سارا دارومدار توکل پر۔ورنہ حق تو یہ تھا کہ آغاز ہی میں پورا کالج بنایا جاتا۔ممکن ہے کہ بعض لوگ اس کارروائی کو جلد بازی پر محمول کریں اور جوش سے کہہ دیں یا رائے دیں کہ ابھی وقت قلت سرمایہ کے سبب سے اس امر کا مقتضی نہیں کہ کالج جاری کیا جائے مگر اس رائے زنی میں وہ خود جلد باز اور غور نہ کرنے والے ٹھہریں گے۔اس لئے کہ انٹرنس تک محدود ہوکر رہنے میں مدرسہ کی وہ غرض پوری نہیں ہوتی یا آخرکار اس کے نابود ہونے کا اندیشہ ہے جو ہمیں اس کار خیر کی محرک ہوئی۔کالج کھولنے سے ایک سال تک کوئی زائد خرچ نہیں پڑے گا''۔

درج ذیل اساتذہ ایک ایک گھنٹہ مختلف مضامین پڑھانے پر مقرر کئے گئے۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب پرنسپل و لیکچرار انگلش (کچھ عرصہ حافظ عبدالعلی صاحب بھی انگریزی پڑھاتے رہے)

حضرت مفتی محمد صادق صاحب مینیجر و لیکچرار منطق وسپرنٹنڈنٹ

حضرت حکیم مولوی عبیداللہ صاحب بسمل لیکچرار فارسی

حضرت مولوی نورالدین صاحب لیکچرار دینیات

حضرت مولانا عبدالکریم صاحب لیکچرار عربی

اور مولوی محمد علی ایم اے لیکچرار ریاضی

جبکہ دوسرے مضامین فلاسفی اور تاریخ جب دوسرے احباب دستیاب ہوتے ان کے سپرد کردیئے جاتے تھے۔کالج کی افتتاحی تقریب کا اہتمام 28 مئی 1903ء کو کیا گیا۔حضرت مسیح موعود علالت طبع کے باعث رونق افروز نہ ہوسکے۔حضور نے وعدہ فرمایا کہ افتتاحی تقریب کے وقت حضور بیت الدعا میں کالج کے لئے دعا فرمائیں گے۔حضور نے حضرت مولانا نورالدین صاحب کو افتتاحی تقریب کی صدارت کرنے کا ارشاد فرمایا۔نواب محمد علی خان صاحب ڈائریکٹر کالج کمیٹی نے اپنے مختصر خطاب میں فرمایا۔

''خدا کی ذات سے بڑی امید ہے کہ یہ کالج بہت جلد ایک یونیورسٹی ہوگا اور اس احمدی جماعت کے لئے ایک مفید دارالعلوم ثابت ہوگا۔یہ کالج خدا کے فضل سے چلے گا اور خدا کے صادق بندے مسیح موعود کی دعاؤں سے نشوونما پائے گا''۔

حضرت مولانا نورالدین صاحب نے اپنے نہایت ایمان افروز صدارتی خطاب میں طلباء کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

''علوم کی تحصیل آسان ہے مگر خدا کے فضل کے نیچے اسے تحصیل کرنا یہ مشکل ہے۔تم بھی اللہ پر کامل یقین کرو اور دعاؤں کے ذریعے جو کہ دنیا کی مخالفت میں سپر ہیں، فضل چاہو۔کتاب اللہ کو دستورالعمل بناؤ تاکہ تم کو عزت حاصل ہو۔باتوں سے نہیں بلکہ کاموں سے اپنے آپ کو اس کتاب کے تابع ثابت کرو۔ہنسی، تمسخر، ٹھٹھا، ایذا، گالی یہ سب اس کتاب کے برخلاف ہے۔جھوٹ سے، لعنت سے تکلیف اور ایذا دینے سے ممانعت اور لغو سے بچنا اس کتاب کا ارشاد ہے۔صوم اور صلوٰۃ اور ذکر شغل الٰہی کی پابندی اس کا اصول ہے''۔ (الحکم 24 جون 1903ء)

کالج کے شاندار نتائج

دو سال بعد یونیورسٹی کے نتائج نے کالج کی شاندار کارکردگی کو ظاہر کیا۔چنانچہ 1905ء کے یونیورسٹی کے 38 فیصد نتیجہ کے مقابلے میں کالج کا نتیجہ 75 فیصد رہا جبکہ اردگرد کے کالجوں کا نتیجہ 50 فیصد تھا۔اس شاندار نتیجہ نے قادیان میں کالج کے قیام کا جواز نہ صرف ثابت کردیا بلکہ اس بات کو محکم کردیا کہ دینی تعلیم کسی صورت بھی عام تعلیم کے حصول میں رکاوٹ نہیں بلکہ طلباء کے ذہن کو جلا بخشتی ہے۔

یونیورسٹی ایکٹ کا نفاذ اور کالج کی بندش

لارڈ کرزن وائسرائے ہند کے ''یونیورسٹی ایکٹ'' نے حکومت کو تعلیمی اداروں میں مداخلت کے وسیع اختیارات تفویض کردیئے تھے۔اس قانون کی دفعہ نمبر 21 کے مطابق یونیورسٹی سے الحاق کے لئے تین کڑی شرائط تھیں۔

1۔کالج کی مستحکم مالی حیثیت
2۔ٹرینڈ سٹاف کی دستیابی
3۔مستقل عمارت

ظاہر ہے یہ تینوں شرائط فی الحال ایک غریب لیکن پُرعزم جماعت کے لئے پوری کرنا مشکل تھیں۔باوجود جوش و جذبے کے کالج مجبوراً بند کرنا پڑا۔کیونکہ جماعت احمدیہ کے خمیر میں ملکی قوانین کا احترام اور تعاون شامل ہے۔جیسا کہ بعد میں ظاہر ہوا اسی میں خیروبرکت تھی۔

کالج کا ازسرنو قیام

کالج کی بندش میں اللہ تعالیٰ کی کئی حکمتیں پوشیدہ تھیں۔اول تو ثابت ہوگیا کہ جماعت کا وضع کردہ طریق تعلیم جس میں طلباء کے مذہب، رنگ ونسل سے بالا رہ کر یکساں تعلیم دی جاتی تھی، بہترین ہے اور جسے سکول اور کالج کے ابتدائی قابل فخر نتائج نے ثابت کردیا تھا۔دوسرے خدائی حکمت تھی کہ کالج قانونی، مالی اور دنیاوی طور پر باوقار اور محکم بنیادوں پر قائم ہو۔کالج کی بندش کے دوران کے وقفے میں سکول اور بورڈنگ کی مجوزہ عمارات مکمل ہوئیں۔جماعت کی مالی حالت مستحکم ہوئی۔کالج انتظامیہ کو اچھے طور پر حالات کو جانچنے کا موقعہ ملا۔اساتذہ کو اپنی استعدادوں کو مزید

بہتر بنانے کا موقعہ ملا۔

اس دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے مبارک دورِ خلافت کا آغاز ہوا۔ آپ نے جماعت کے پہلے مشاورتی اجلاس میں کالج کے قیام کی خواہش کا اظہار فرمایا۔ (منصب خلافت ص 37)

لیکن پچیس سال سے زائد کا لمبا عرصہ گزر گیا کالج کے دوبارہ اجراء کا موقعہ نہ پیدا ہوا لیکن اس دوران آہستہ آہستہ کالج کے لئے ایک مستحکم بنیاد فراہم کرنے کی تیاری ہوتی رہی۔ سب سے اہم یہ کہ جماعتی ادارے مستحکم ہوئے اور ادارہ جات کی تقسیم کار مقرر ہوئی۔ قواعد کی تدوین ہوئی۔ اس وقت جماعت کی زیادہ تر توجہ اندرون اور بیرون ملک اشاعت دین اور اشاعت لٹریچر پر مرکوز رہی۔ اخبارات اور رسائل کا اجرا ہوا۔ بین الجماعتی رابطے استوار ہوئے۔

کالج کے دوبارہ اجراء کی تیاریاں

آخرکار اللہ تعالیٰ کی تقدیر سے وہ ساعت سعد آ گئی اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کی قبولیت کا وقت آن پہنچا۔ تیسویں مجلس مشاورت میں بحث کے دوران دوبارہ کالج جاری کرنے کی الٰہی تحریک پیدا ہوئی اور چند افراد نے چشم زدن میں ہزاروں روپے جمع کر دیئے اور کئی ہزار روپے کے وعدے ہوئے۔ الحمدللہ

دیکھئے اب کیسے خدا تعالیٰ کے فضلوں کے دروازے ایک ایک کر کے کھلتے چلے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے قانون کے مطابق مستقل عمارات تیار تھیں، مناسب تعلیم سے آراستہ اساتذہ مہیا تھے اور جماعت مالی لحاظ سے مستحکم تھی۔ حضور نے کالج کے منصوبے کو جلد پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لئے ایک کمیٹی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کی صدارت میں مقرر فرمائی جس کے ممبران حضرت مرزا ناصر احمد صاحب ایم اے (آکسن) حضرت مولوی محمد دین صاحب بی اے۔ قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے (کینٹب) اور ملک غلام فرید صاحب ایم اے (سیکرٹری) تھے۔

کمیٹی نے فوری طور پر کام کرنا شروع کر دیا۔ چنانچہ جنوری 1944ء کو پنجاب یونیورسٹی کی جائزہ کمیٹی قادیان آئی۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول کی عالی شان عمارت اور وسیع گراؤنڈ دیکھ کر 45 ہزار روپے کالج کی مد میں بینک میں داخل کرنے کی ہدایت کے ساتھ کالج کے قائم کرنے کی سفارش کر دی۔ چنانچہ 2 جون 1944ء کو جماعت کو تعلیمی سال کے شروع سے کالج کے اجراء کی اجازت مل گئی۔ جس کا اعلان الفضل 5 جون 1944ء میں کر دیا گیا۔ حضور نے ابتدائی اخراجات کے لئے 70 ہزار روپے کا بجٹ منظور فرمایا اور کالج کا نام تعلیم الاسلام کالج تجویز فرمایا اور فیصلہ فرمایا کہ کالج تعلیم الاسلام ہائی سکول کی عمارت میں کھولا جائے اور فی الحال نویں اور دسویں کلاسوں کے ساتھ ایف اے کی کلاسیں جاری کی جائیں۔ مڈل کے لئے الگ عمارت تعمیر کی جائے۔ کالج کے لئے کچھ عملہ سکول سے اور کچھ باہر سے لیا جائے۔

کالج کا پہلا سٹاف

کالج کمیٹی کی تجویز پر حضور نے حضرت مرزا ناصر احمد صاحب کا تقرر پرنسپل کے طور پر منظور فرمایا۔ اس وقت آپ جامعہ احمدیہ کے پرنسپل کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے تھے۔ کالج میں آپ کے سپرد اقتصادیات کی تدریس بھی تھی۔ آپ کے علاوہ درج ذیل اساتذہ کا باقاعدہ تقرر عمل میں آیا۔

مکرم اخوند محمد عبدالقادر صاحب ایم اے بی ٹی لیکچرار انگریزی، مکرم قاضی محمد نذیر صاحب منشی فاضل مولوی فاضل ایف اے او ٹی لیکچرار فارسی و دینیات، مکرم صوفی بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے لیکچرار عربی، مکرم رانا عبدالرحمٰن صاحب ناصر لیکچرار ریاضی، مکرم عباس بن عبدالقادر صاحب لیکچرار تاریخ، مکرم عبدالعزیز چکوالوی ایم اے لیکچرار فلاسفی (ملازمت کے دوران فوت ہو گئے)، مکرم چوہدری محمد علی صاحب ایم اے لیکچرار فلاسفی، مکرم چوہدری عبدالاحد صاحب لیکچرار کیمسٹری، مکرم عطاء الرحمان غنی صاحب لیکچرار فزکس، مکرم یحییٰ بن عیسیٰ صاحب ایم ایس سی لیکچرار کیمسٹری، مکرم میاں عطاء الرحمٰن صاحب ایم ایس سی بی ٹی لیکچرار فزکس، مکرم چوہدری محمد صفدر چوہان صاحب لیکچرار حساب، مکرم شیخ محبوب عالم خالد صاحب ایم اے بی ٹی لیکچرار اردو، مکرم ملک فیض الرحمٰن فیضی صاحب ایم اے لیکچرار اکنامکس، مکرم حبیب اللہ خان صاحب ایم ایس سی لیکچرار کیمسٹری، مکرم سید سلطان محمود شاہد صاحب ایم ایس سی لیکچرار کیمسٹری، مکرم نصیر احمد خان صاحب ایم ایس سی لیکچرار فزکس

اللہ تعالیٰ کے فضل سے بعد میں کئی فاضل اساتذہ تعلیم الاسلام کالج سے فارغ ہو کر زندگی وقف کر کے اپنی مادر علمی میں ساری عمر تدریس سے منسلک رہے (فہرست کے لئے ملاحظہ ہو رسالہ Al-Nahal U.S.A Vol. 17, No.1, 2006)

اس طرح حضرت مسیح موعود کی دعائیں خدا کے فضل سے پوری ہوئیں۔ اب نہ صرف کالج کی عظیم الشان عمارت دستیاب تھی بلکہ محنتی اساتذہ کی ایک ٹیم خدمت کے جذبے سے سرشار تیار تھی۔ اللہ تعالیٰ نے "تعلیم الاسلام تدریسی نظام" کے تحت نہ صرف طلباء کے ذہنوں کو جلاء بخشی بلکہ اساتذہ کی راہنمائی فرمائی اور کالج کچھ ہی عرصے میں ملک کی بہترین درسگاہوں میں شمار ہونے لگا۔

غیر نصابی سرگرمیوں میں باقاعدہ کھیلوں کا انتظام تھا۔ پروفیسر اخوند عبدالقادر صاحب کی نگرانی میں کالج یونین متحرک تھی۔ اسی طرح مختلف مضامین کی سوسائٹیوں کے علاوہ مذہب اور سائنس اور ریسرچ سوسائٹیاں کام کر رہی تھیں۔ 1945ء میں بی اے، بی ایس سی کی کلاسوں کا اجراء ہوا۔ پرنسپل تعلیم الاسلام کالج کو پنجاب یونیورسٹی اکیڈیمک کونسل کا ممبر چنا گیا۔ الغرض کالج ہر لحاظ دن دوگنی رات چوگنی ترقی کرتا چلا گیا۔

مکرم مقصود احمد ریحان صاحب مربی سلسلہ

زندگی کی تلخیاں اور مثبت اندازِ فکر

اگر کسی شخص کو کوئی خطرناک موذی مرض لاحق ہو جائے اور ڈاکٹرز نے اسے بتا دیا ہو کہ آپ کے پاس اس زندگی کی بقایا مہلت صرف چند دن، یا چند مہینے رہ گئی ہے۔ اس صورت میں اس مریض کا ردعمل کیا ہوگا؟

اس سوال کے بہت سے جواب ہیں۔ عین ممکن ہے کہ وہ شخص اِس صدمے سے اُس مہلت تک بھی نہ پہنچ سکے جو ڈاکٹر نے اپنے دنیاوی علم کی بنیاد پر اسے بتائی ہو، اور اس سے قبل ہی اس دنیا سے رخصت ہو جائے۔ یہ بھی ممکن ہے کہ وہ ناامید ہو کر دل چھوڑ بیٹھے اور موت کی دستک کے انتظار میں اس کے بقایا شب و روز گزریں۔ تاہم اگر وہ شخص مثبت سوچ کا حامل ہوگا تو وہ اس بات کو بالکل مختلف طریقے سے ہینڈل کرے گا۔ اس کی کوشش ہوگی کہ مشروبِ زندگی میں سے جتنے بھی بقایا گھونٹ رہ گئے ہیں، خواہ وہ تلخ ہیں یا شیریں، ان سے بھرپور طریقے سے لطف اندوز ہو، اور جتنی مہلت بھی اس کے پاس رہ گئی ہے، اسے اس انداز سے گزارے کہ اس تلخی میں بھی مزا محسوس کرے اور اپنی پچھلی زندگی کی غلطیوں سے سبق سیکھتے ہوئے اپنی بقایا زندگی میں جس حد تک بھی ممکن ہو بہتری لے کر آئے۔ یقیناً آپ کے خیال میں دوسرا ردِعمل زیادہ صحیح ہوگا۔

شاعر اسی بات کو بیان کرتے ہوئے کہتا ہے:

زندگی زندہ دلی کا نام ہے
مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں

ایک حدیث میں آتا ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ انسان کے جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا یعنی دل ہے۔ اگر دل ٹھیک رہے تو تمام جسم صحیح طرح اپنا کام انجام دیتا رہتا ہے۔ اگر یہ خراب ہو جائے تو تمام جسم میں فساد برپا ہو جاتا ہے۔ (بخاری کتاب الایمان) اس کی بہت ساری تشریحات ممکن ہیں تاہم اس کا ایک مفہوم یہ بھی ہے کہ ہمارے جسم کے تمام افعال کا دارومدار ایک لحاظ سے دل پر ہی ہے جو ہمارے جسم کا مرکز اور جذبات کا گھر ہے۔ اگر دل سے جوش، ولولہ اور امنگ ختم ہو جائے یعنی مایوسی پیدا ہو جائے تو ایسے شخص کی زندگی بے معنی ہے۔ اسی طرف متذکرہ بالا شعر میں اشارہ کیا گیا ہے یعنی جس انسان میں مردہ دلی پیدا ہو جائے، مایوسی پیدا ہو جائے تو اس کی زندگی کسی کام کی نہیں رہتی۔ یہی وجہ ہے کہ مایوسی کی انتہا پر پہنچ کر انسان زندگی سے مایوس ہو جاتا ہے اور بعض اوقات عواقب سے بے پروا ہو کر اپنی زندگی کا خاتمہ تک کر لیتا ہے۔

مایوسی کیوں پیدا ہوتی ہے اور اس کی کیا وجوہات ہیں؟ آپ ایک کام کا ارادہ کرتے ہیں۔ اس ارادے پر عمل پیرا ہونے کیلئے آپ ایک حکمتِ عملی ترتیب دیتے ہیں۔ پھر اس پر عمل پیرا ہوتے ہیں۔ متوقع نتائج حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ بعض اوقات آپ اس میں مکمل کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ بعض اوقات جزوی کامیابی ملتی ہے اور بعض اوقات ناکامی کا منہ دیکھنا پڑتا ہے۔ ناکامی کی صورت میں آپ بسا اوقات بار بار کوشش کرتے ہیں۔ اگر آپ کی کوششوں کے نتائج آپ کی توقعات کے برعکس ہوں تو مسلسل ناکامیاں آپ کے اندر سے اس یقین کو کھرچنا شروع کر دیتی ہیں کہ آپ کامیاب ہو سکتے ہیں۔ اس صورتحال میں آپ دو قسم کا ردعمل دکھاتے ہیں۔ یا تو آپ اپنی حکمتِ عملی کی خامیاں دور کر کے اسے ازسرِ نو ترتیب دیتے ہیں اور کامیابی حاصل ہونے تک ہمت نہیں ہارتے یا پھر مایوس ہو جاتے ہیں۔ گویا مایوسی اس یقین کی موت کا نام ہے جو آپ کو کامیابی کیلئے درکار رہتا ہے۔

خدا تعالیٰ نے قرآن کریم میں مومنوں اور کافروں کے درمیان ایک فرق یہ بھی بتایا ہے کہ کافر مایوس ہو جاتے ہیں لیکن مومن کبھی خدا کی رحمت سے مایوس نہیں ہوتا۔ مومن کا اپنے خدا کی لامحدود قدرتوں پر یقین اسے کبھی مایوس نہیں ہونے دیتا اور وہ ہمیشہ ایک مثبت طرزِ فکر رکھتے ہوئے ہر قسم کی رکاوٹوں کو عبور کرتا چلا جاتا ہے۔ وہ ہر اس چیز میں سے بہتری کا کوئی نہ کوئی پہلو ضرور تلاش کر لیتا ہے جو ظاہری نظر سے دیکھنے پر خواہ کتنی ہی بدنما یا بظاہر منفی کیوں نہ ہو۔ مثلاً جب ایک دفعہ مسیح علیہ السلام اپنے حواریوں کے ساتھ کہیں سے گذر رہے تھے تو ایک جگہ کتا مرا پڑا تھا جس میں سے سخت بدبو آ رہی تھی۔ حواریوں نے ناک ڈھانپ لی اور ناگواری کا اظہار کیا۔ اس پر حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا کہ دیکھو اس کے دانت کتنے خوبصورت ہیں۔ (تفسیر حقی زیر تفسیر سورۃ الزمر)

اسی طرح حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک واقعہ بھی اس ضمن میں قابلِ ذکر ہے۔ ایک دفعہ حضور کسی کتاب کی تصنیف فرما رہے تھے۔ کتاب تکمیل کے مراحل میں تھی۔ آپ کے صاحبزادے میاں محمود (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی) نے جن کی

عمر اس وقت چار برس تھی، اپنے بچپنے میں اس کتاب کے مسودے کو دیا سلائی دکھا دی جس کی وجہ سے سارا مسودہ جل کر راکھ ہوگیا۔گھر والے حیران اور انگشت بدندان کہ اب کیا ہوگا، لیکن حضور نے مسکرا کر فرمایا: ”خوب ہوا۔اس میں اللہ تعالیٰ کی کوئی بڑی مصلحت ہوگی اور اب خدا تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس سے بہتر مضمون ہمیں سمجھائے۔“
(سیرت مسیح موعود مصنفہ حضرت مولانا عبدالکریم صاحب صفحہ 21,20)

یہ مثبت اندازِ سوچ آپ کے اندر اس یقین وایمان سے ہی آئی جو آپ کو خدا تعالیٰ کی ہستی پر تھا۔

اگر ہم اپنے روز مرّہ کے معمولات پر غور کریں تو ہمیں اندازہ ہوگا کہ روزانہ ہم میں سے ہر ایک کو بہت سے ایسے معاملات کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس میں ناکامی یا کسی بری بات کے ہوجانے کا خوف یا توہّمات ہمارے اعصاب پر سوار ہو جاتے ہیں جس کے نتیجے میں ہم ذہنی دباؤ، سٹریس یا فریسٹریشن کا شکار ہو جاتے ہیں۔عمومی طور پر معاشرتی حالات بھی اس کا سبب بنتے ہیں کیونکہ انسان جہاں رہ رہا ہو وہاں کا ماحول اسے ضرور متاثر کرتا ہے۔تاہم اپنے اپنے دائرے میں اگر ہم کوشش کریں تو محض مثبت اندازِ فکر اپناتے ہوئے بہت سے مسائل کا سامنا نہ صرف اعصاب پر قابو رکھتے ہوئے بہادری سے کرسکتے ہیں بلکہ ان میں سے بہت سے مسائل پر باآسانی قابو بھی پاسکتے ہیں۔مثلاً اگر آپ کسی مشکل میں ہیں اور انتہائی پریشان ہیں۔تو ایک لمحے کیلئے یہ سوچیں کہ جس چیز کا آپ کو خوف ہے، اگر خدانخواستہ وہ بات وقوع پذیر ہوگئی تو کیا ہوگا؟ اس کا جو برے سے برا نتیجہ نکل سکتا ہے وہ کیا ہوگا؟ کیا اسے روکنا آپ کے اختیار میں ہے؟

اگر ان تمام باتوں کا جواب نفی میں ہے تو پھر سب کچھ خدا پر چھوڑ دیں اور ہمیشہ اس سے بہتری کی امید رکھیں۔جو بات کاتبِ تقدیر نے لکھ دی ہے، وہ ہو کر رہنی ہے، پھر پریشان ہونے کا کیا فائدہ؟ مستقبل کے اندیشوں کی وجہ سے، اپنے حال (present) کو خراب کرلینا کہاں کی دانشمندی ہے؟

ذرا چھوٹے بچوں کی نفسیات پر غور کریں۔ پیدائش کے بعد بچہ ہر اس چیز سے سیکھتا ہے جو اس کے ماحول میں پائی جاتی ہے۔پہلا قدم اٹھانا ہو، پہلا لفظ بولنا ہو، غرضیکہ جتنے بھی کام وہ کرتا ہے، آپ نے کبھی سوچا کہ اس کیلئے اسے کتنی منازل طے کرنی پڑتی ہیں؟ کتنی بار ایک ہی چیز کو حاصل کرنے یا سیکھنے کیلئے کوشش کرنی پڑتی ہے؟ لیکن وہ کبھی ہمت نہیں ہارتا۔ مسلسل کوشش کرتا رہتا ہے اور ایک دن اس کی کوششیں کامیاب ہو جاتی ہیں۔کیا ہم ان ننھے فرشتوں سے سبق حاصل نہیں کرسکتے۔

الغرض اگر آپ مثبت سوچ کو اپنی زندگی کا لازمی حصہ بنالیں اور ہر چیز کو پازیٹولی (positively) لیں تو اس سے نہ صرف آپ کی اپنی زندگی انتہائی خوشگوار ہو جائے گی بلکہ آپ کے اردگرد بسنے والے لوگوں اور ماحول پر بھی مثبت اثر پڑے گا۔ اس سلسلے میں خلاصۃً چند باتیں عرض ہیں:۔

(1) سب سے پہلے اس بات پر کامل یقین اور ایمان رکھیں کہ خدا تعالیٰ کی ذات قادرِ مطلق ہے جس کی مرضی کے بغیر ایک پتہ بھی حرکت نہیں کرسکتا۔

(2) خدا تعالیٰ قرآنِ کریم میں فرماتا ہے کہ خدا کی رحمت سے کبھی مایوس مت ہو۔(سورۃ الزمر آیت 54) خدا کی رحمت سے مومن کبھی مایوس نہیں ہوتا اس لئے کبھی بھی مایوسی کو قریب نہ پھٹکنے دیں اور کبھی ہمت نہ ہاریں۔

(3) خدا تعالیٰ یہ بھی فرماتا ہے کہ جب کوئی پکارنے والا مجھے پکارتا ہے تو میں اس کی پکار کا جواب دیتا ہوں یعنی دعاؤں کو سنتا ہوں (البقرۃ 187) اس لئے ہر کام میں، ہر مشکل میں اسی سے مدد طلب کریں، اسی سے دعا کریں اور اس یقین کے ساتھ کریں کہ وہ نہ صرف آپ کی دعا کو سنے گا بلکہ انہیں شرفِ قبولیت بھی عطا کرے گا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں: ”حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو یقین سے اپنا ہاتھ دعا کیلئے اٹھاتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کی دعا رد نہیں کرتا ہے۔پس خدا سے مانگو اور یقین اور صدقِ نیت سے مانگو“
(ملفوظات جلد اول صفحہ 92)

(4) دعا کیلئے مستقل خلیفۃ المسیح کو لکھتے رہیں کیونکہ خدا تعالیٰ سب سے زیادہ اپنے مقرر کردہ خلیفہ کی دعاؤں کو سنتا ہے کیوں کہ روئے زمین پر جو وجود خدا تعالیٰ کو سب سے پیارا ہے، وہ نبی یا اس کے خلیفہ کا وجود ہی ہوتا ہے۔

(5) حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ جب تک سینہ صاف نہ ہو تب تک دعا قبول نہیں ہوتی۔
(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 170)

اگر آپ مثبت سوچ کو اپنالیں گے تو آپ کے دل سے خود بخود تمام برے جذبات جیسے حسد، کینہ، بغض، جلن، غصہ وغیرہ نکل جائیں گے جس کا اثر نہ صرف آپ کی شخصیت پر انتہائی مثبت انداز میں پڑے گا بلکہ آپ کی دعا بھی قبولیت کی ایک اور سیڑھی طے کرلے گی۔

(6) خدا فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرتا ہوں جیسا وہ میرے بارے میں گمان کرتا ہے۔
(بخاری کتاب التوحید)

اس لئے خدا کی رحمت سے کبھی مایوس نہ ہوں۔خدا کے بارے میں ہمیشہ مثبت سوچ رکھیں اور ہمیشہ اس سے بہتری کی امید رکھیں۔

(7) ایک اور اہم پہلو مثبت سوچ کے حوالے سے صبر اور شکر کا ہے۔خدا تعالیٰ فرماتا ہے:۔
واصبر .... یعنی اس مصیبت پر صبر کر جو تجھے پہنچے۔
(سورۃ لقمان آیت 18)

مصیبت کے وقت منفی جذبات اور سوچ کا ابھرنا ایک فطری امر ہے۔ان منفی جذبات کو دبانا یعنی صبر کرنا مومن کا ہی خاصہ ہے اور صبر کرنے کی یہ قوت اسے ہر حال میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے سے ہی ملتی ہے۔اسلئے اس رحیم و کریم خدا نے جو نعمتیں بھی ہمیں عطا کی ہیں ان پر ہمہ وقت اس کا شکر ادا کرتے رہنا بھی مثبت سوچ کا ہی آئینہ دار ہے۔

الغرض احمدی عام دنیا کے مقابلے میں انتہائی خوش قسمت ہیں کیونکہ اس وقت ساری دنیا کے بالعموم اور ہمارے ملک کے بالخصوص مایوسی کی انتہا پر ہیں۔حالات کی جس دلدل میں وہ دھنستے جا رہے ہیں اس سے نکلنے کی انہیں کوئی تدبیر سجھائی نہیں دیتی۔لیکن ایک احمدی اس کا ایمان اور یقین جو اسے خدا تعالیٰ کی ذات پر ہے، مایوسی سے کوسوں دور رکھتا ہے۔وہ اپنی ہر مشکل میں خدا کو پکارتا ہے۔وہ اپنے اوپر آنے والی ہر آزمائش کو مثبت طور پر لیتا ہوا خدا کے فضل سے ایمان میں پہلے سے بھی ترقی کرتا ہوا اس میں سرخرو ہوتا چلا جاتا ہے۔اور جب بھی شیطان اس پر کوئی بھی وار کرتا ہے، تو وہ غیر ممکن کو ممکن میں بدل دینے والے ہتھیار یعنی دعا سے ہر وار کا منہ توڑ جواب دیتا ہے۔اور اپنی مثبت سوچ اور مثبت طرزِ زندگی سے نہ صرف خود کو بلکہ اپنے اردگرد کے ماحول کو بھی خوشگوار بنا دیتا ہے اور یہی ایک مومن کی پہچان ہے۔

مکرم رانا عبدالرزاق خان صاحب

محترم چوہدری احمد علی خاں صاحب کاٹھ گڑھی

آپ چوہدری حسن خاں کے گھر 1891ء کو کاٹھ گڑھ انڈیا میں پیدا ہوئے۔آپ کا تعلق کاٹھ گڑھ تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیار پور (مشرقی پنجاب انڈیا) کی راجپوت برادری سے تھا۔قبل تقسیم ہند 1945ء میں آپ کے دونوں بیٹوں رانا بشیر احمد، رانا نذیر احمد، کو اس چک نمبر 2 میں فوجی ہونے کی وجہ سے زرعی زمین الاٹ ہوئی تھی۔ تقسیم ملک کے وقت آپ کا خاندان کچھ عرصہ ہڑپہ ضلع ساہیوال پنجاب میں مقیم رہا پھر اس چک نمبر 2 منگلی سانگھڑ سندھ میں آباد ہوگیا۔ پھر منشی احمد علی صاحب نے اپنی جدی زمین کا کلیم بھی اسی گاؤں الاٹ کروالیا۔

آپ رفیق حضرت مسیح موعود تھے۔اور جب کاٹھ گڑھ میں 1903ء میں چوہدری غلام احمد خاں صاحب رئیس کاٹھ گڑھ اپنی ساری برادری سمیت سلسلہ بیعت میں شامل ہوئے تو آپ بھی ان میں شامل تھے۔آپ بہت اچھے کردار کے مالک بزرگ تھے۔آپ نے تعلیم الاسلام احمدیہ مڈل سکول کاٹھگڑھ میں تیس سال سے زائد عرصہ تک بچوں کو پڑھایا۔

آپ کا خاندان اسی علاقے میں رہائش پذیر ہوگیا۔آپ کے خاندان کی شرافت اس علاقے میں بہت مشہور ہے۔آپ کے خاندان کے کسی فرد نے کبھی بھی کسی سے کوئی جھگڑا نہیں کیا۔آپ کا تقریباً سارا خاندان تعلیم جیسے معزز پیشے سے منسلک ہے۔اس علاقے کو جہالت کی تاریکی سے نکالنے میں اس خاندان نے اہم کردار ادا کیا ہے۔

آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔آپ کی اہلیہ کا نام نیاز بیگم تھا۔جو کہ موصیہ تھیں (آپ کی بیوی مرحومہ اہلیہ ناصر احمد بہادر شیر مرحوم سابق افسر حفاظت خاص کی پھوپھی تھیں) آپ کے تین بیٹے اور تین بیٹیاں تھیں۔مکرم رانا بشیر احمد صاحب، مکرم رانا نذیر احمد صاحب، مکرم رانا شریف احمد صاحب، محترمہ نصیراں بیگم صاحبہ زوجہ رانا عبدالجبار خاں صاحب دارالیمن شرقی، نذیراں بیگم صاحبہ زوجہ رانا جرنیل احمد صاحب کاٹھ گڑھی، محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ زوجہ رانا عبدالمجید خاں صاحب آپ نے 80 سال کی عمر میں 29 جولائی 1971ء کو وفات پائی۔آپ اور آپ کی اہلیہ بھی موصیہ تھی۔

اور دونوں بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہیں۔ وصیت نمبر 3439 تھا۔آپ کی ساری نسل اللہ کے فضل سے خلافت سے وابستہ ہے۔آپ کے بڑے بیٹے بشیر احمد بھی راہ مولا میں شہید ہوگئے تھے۔آپ کے منجھلے بیٹے رانا نذیر احمد کے بیٹے رانا سلیم احمد مورخہ 26 نومبر 2009ء کو سانگھڑ میں راہ مولا میں شہید ہوگئے تھے۔آپ کی ساری نسل جماعت کی مخلص کارکن ہے۔خدا تعالیٰ سے دعا ہے کہ ان نیک بزرگوں کی طرح ان کی ساری نسل کو اور ہم سب کو بھی خلافت سے وابستہ رکھے۔آمین

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 105765 میں فیاض احمد

ولد ریاض احمد قوم بھٹہ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فیاض احمد۔گواہ شد نمبر1 سید وحید احمد شاہ ولد سعید احمد شاہ۔گواہ شد نمبر2 عامر محمود ولد حامد محمود جاوید

مسل نمبر 105766 میں مصور احمد ظفر

ولد مبشر احمد ظفر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مصور احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر1 شان الحق ولد رفیق احمد خان۔گواہ شد نمبر2 برہان الحق ولد ملک رفیق احمد

مسل نمبر 105767 میں محمد کمال

ولد قاسم علی قوم چوہان پیشہ پلمبر عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احدر ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پلمبر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد کمال۔گواہ شد نمبر1 رانا منیر احمد وصیت نمبر 76769۔گواہ شد نمبر2 احمد خالد قمر ولد قاسم علی

مسل نمبر 105768 میں ہاشم شہزاد

ولد محمد عارف قوم ملہی پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی احدر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ہاشم شہزاد۔ گواہ شد نمبر1 رانا منیر احمد وصیت نمبر 25192۔گواہ شد نمبر2 رمیز احمد رانا وصیت نمبر 76769

مسل نمبر 105769 میں لبید احمد

ولد خورشید احمد بشیر قوم ڈاہر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی خلیل ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔لبید احمد۔گواہ شد نمبر1 شہزاد اختر وصیت نمبر 92034۔گواہ شد نمبر2 فرحان احمد وصیت نمبر 70888

مسل نمبر 105770 میں حافظ اعتزاز احمد

ولد اعجاز احمد وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔حافظ اعتزار احمد۔گواہ شد نمبر1 شاہد احمد چیمہ وصیت نمبر 59628۔گواہ شد نمبر2 لطف المنان طارق وصیت نمبر 33342

مسل نمبر 105771 میں رانا احمد سلام

ولد رانا عبدالحمید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رانا احمد سلام۔گواہ شد نمبر1 عزیز احمد بلال ولد مجید احمد۔گواہ شد نمبر2 صغیر احمد ولد شیر محمد

مسل نمبر 105772 میں رمیز احمد

ولد حافظ اختر رشید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ رمیز احمد۔گواہ شد نمبر1 راشد علیم ولد عبدالشکور۔گواہ شد نمبر2 صغیر احمد ولد شیر محمد

مسل نمبر 105773 میں مرزا عثمان احمد

ولد مرزا لقمان احمد قوم مغل پیشہ واقف زندگی عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7033 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا عثمان احمد۔گواہ شد نمبر1 طاہر محمود ولد محمود احمد مبشر۔گواہ شد نمبر2 سید قمر سلیمان احمد ولد سید داؤد احمد

مسل نمبر 105774 میں دانش احمد

ولد عبدالاعلیٰ طاہر قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر تحریک جدید ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-9-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔دانش احمد۔گواہ شد نمبر1 واصل محمود ولد خالد محمود۔گواہ شد نمبر2 باسل احمد ولد مبشر احمد شاہد

مسل نمبر 105775 میں وجیہہ اللہ تابش

ولد ناصر احمد شاد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر انصار اللہ مرکزیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وجیہہ اللہ تابش۔گواہ شد نمبر1 محمد آصف ندیم ولد رحمت اللہ مرحوم۔گواہ شد نمبر2 سید محمود احمد شاہ ولد سید بشارت احمد شاہ

مسل نمبر 105576 میں شاہد عقیل

ولد رستم علی قوم کمبوہ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شمالی ہدیٰ ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔شاہد عقیل۔گواہ شد نمبر1 فہد عدیل ولد رستم علی۔ گواہ شد نمبر2 نصیر احمد منصور ولد محمد شفیق طاہر

مسل نمبر 105777 میں سید راشد اقبال

ولد سید عبدالستار قوم سید پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی قمر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔سید راشد اقبال۔گواہ شد نمبر1 سید عبدالستار بدر وصیت نمبر 20506۔گواہ شد نمبر2 زاہد احمد وصیت نمبر 31759

مسل نمبر 105778 میں مغفور احمد

ولد سعود احمد شاہد قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا احمد ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5300 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا

رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مغفوراحمد۔گواہ شدنمبر1 سلطان بشیر طاہر وصیت نمبر33325۔گواہ شدنمبر2عبدالمطعی شاہد ولد عبدالرشیداحمد

مسل نمبر105779میں مدثراحمدشفیق

ولد رفیق احمد ناصرقوم راجپوت بھٹی پیشہ ملازمت عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4700 روپے ماہواربصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ مدثر احمدشفیق۔گواہ شدنمبر1 جاویداقبال یوسف ولد چوہدری محمد یوسف۔گواہ شدنمبر2رفعت رفیق چوہدری ولدمحمد رفیق چوہدری

مسل نمبر105780میں احمدسعید

ولد راجہ محمود احمدقوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر20سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی الف ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔احمدسعید۔ گواہ شدنمبر1 رفیق احمد ولدرشیدالدین۔گواہ شدنمبر2 عبدالحفیظ ثمروصیت نمبر36997

مسل نمبر105781میں حافظ حارث احمد

ولد طاہراحمدقوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-6میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔حافظ حارث احمد۔ گواہ شدنمبر1 طاہراحمد ولدحکیم محمداسماعیل۔گواہ شدنمبر2 ظفراحمدوصیت نمبر16257

مسل نمبر105782میں شاہدخلیل

ولدخلیل احمدقوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شکور پارک ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-26میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔شاہدخلیل۔گواہ شد نمبر1 زریاب احمد ولدمنصوراحمد شاہد۔گواہ شدنمبر2 لقمان احمد ولدملک منظوراحمد

مسل نمبر105783میں امتہ النصیر

زوجہ محمدنعیم طاہرقوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصرآبادشرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-12-12میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیوروزنی مالیتی ڈیڑھ تولہ(2) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/3000 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے۔ الامتہ۔امتہ النصیر گواہ شدنمبر1 محمدنعیم طاہر ولد چوہدری عبدالکریم۔گواہ شدنمبر2 عبدالباری عابدولدعبدالوہاب

مسل نمبر105784میں محمدنعیم طاہر

ولد چوہدری عبدالکریم قوم جٹ پیشہ پنشنرعمر59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصرآبادشرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-20میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہواربصورت پنشن وملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیداکروں تواس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔محمدنعیم طاہر۔گواہ شدنمبر1 عبدالباری عابدولدعبدالوہاب۔گواہ شدنمبر2 غلام نبی ولدفضل الدین

مسل نمبر105785میں آصف احمد

ولدعبداللطیف قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصرآبادغربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ11-1-28میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/800 روپے ماہواربصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آصف احمد۔گواہ شدنمبر1 وقاص احمد ولدعبداللطیف ۔گواہ شدنمبر2 محمداسداللہ ولدراناعطاءاللہ

مسل نمبر105786میں احتشام ارشد

ولدارشدعلی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ11-1-29میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔احتشام ارشد۔ گواہ شدنمبر1 خلیل احمدولدظہوراحمد۔گواہ شدنمبر2 نصیراحمد چوہدری ولد چوہدری محمددین

مسل نمبر105787میں ارسلان احمدبٹ

ولد خالداحمدبٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ11-1-29میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔العبد۔ارسلان احمد بٹ۔ گواہ شدنمبر1 خلیل احمدوصیت نمبر34751۔گواہ شدنمبر2 نصیراحمد چوہدری ولدچوہدری محمددین

مسل نمبر105788میں وسیم احمد

ولدکلیم اللہ قوم آرائیں پیشہ پراپرٹی ڈیلرعمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ10-12-31میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) رہائشی مکان برقبہ ڈیڑھ مرلہ اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/6000 روپے ماہواربصورت آمد مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمدکاجوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔وسیم احمد۔گواہ شدنمبر1 عامرمحمودولد خالدمحمود۔گواہ شدنمبر2احسان احمد طاہرولدحلیم احمد طاہر

مسل نمبر105789میں دانیال احمدمنگلا

ولداحمدخان منگلاقوم منگلاپیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد کالونی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ11-1-21میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔دانیال احمد منگلا۔ گواہ شدنمبر1 محمد اطہر خان وصیت نمبر34828۔گواہ شد نمبر2 نویداحمدوصیت نمبر42080

مسل نمبر105790میں اعزازاحمدجٹ

ولدامتیازاحمدنسیم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآباد عزیز ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ11-1-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پرمیری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے ۔العبد۔اعزازاحمد جٹ۔ گواہ شدنمبر1 رؤف احمد ولد برکت علی ۔گواہ شدنمبر2 اعجازاحمدولدنصیراحمد

مسل نمبر105791میں سدرة المنتہٰی حنیف

بنت حنیف احمدقوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیرآبادسلطان ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کوکرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظورفرمائی جاوے۔الامتہ۔سدرة المنتہٰی حنیف۔گواہ شدنمبر1عدیل احمدولدحنیف احمد۔گواہ شدنمبر2 حنیف احمدولد چوہدری محمدشفیع

مسل نمبر105792میں عبدالسلام باجوہ

ولداقبال احمد باجوہ مرحوم قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہرآبادشرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہواربصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوارآمدکاجوبھی ہوگی1/10حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی

جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالسلام باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد قمر ولد طالب حسین۔ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ولد خالد احمد

مسل نمبر 105793 میں درثمین خالد

بنت خالد محمود بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ درثمین خالد۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود ولد نوردین بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 خاور محمود ولد خالد محمود

مسل نمبر 105794 میں فرحت افزاء

زوجہ خالد منور قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند مبلغ -/40000 روپے (2) طلائی زیور وزنی 7 تولے اندازاً مالیتی -/301000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت افزاء گواہ شد نمبر 1 ساجد منور ولد اللہ یار منور گواہ شد نمبر 2 خالد منور ولد اللہ یار منور

مسل نمبر 105795 میں نسرین اختر

زوجہ زاہد پرویز مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ مبلغ -/5000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ اڑھائی کنال واقع احمد نگر اندازاً مالیتی -/125000 روپے (2) زرعی اراضی برقبہ ساڑے تین کنال واقع چک 93/T.D.A ضلع لیہ اندازاً مالیتی -/154000 روپے (4) طلائی زیور اندازاً وزن 2 تولے 10 ماشے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت امداد (کفالت یتامیٰ) مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/35000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نسرین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد منور وصیت نمبر 33702۔ گواہ شد نمبر 2 خالد منور ولد اللہ یار منور

مسل نمبر 105796 میں ارم انور

بنت محمد انور عارف قوم کلو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-2 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ارم نور۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد منور وصیت نمبر 33702۔ گواہ شد نمبر 2 خالد منور ولد اللہ یار منور

مسل نمبر 105797 میں اسد مبارک

ولد مبارک احمد قوم جنجوعہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 426 ج۔ب تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 ملک منیر احمد ریحان ولد ملک ولائیت خان ریحان

مسل نمبر 105798 میں رضا نصیر

ولد ڈاکٹر نصیر احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عیدگاہ روڈ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضا نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مشہود احمد ولد ملک کرم الدیم بشیر۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب احمد ولد احمد خان

مسل نمبر 105799 میں صغیر احمد

ولد مبارک احمد قوم انصاری پیشہ اجکیری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑی چٹھہ ضلع حافظ آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صغیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سرفراز ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 سکندر لطیف یاسر بھٹی ولد حکیم محمد لطیف بھٹی

مسل نمبر 105800 میں صباء ذوالفقار

بنت ذوالفقار احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شادیوال ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء ذوالفقار۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد بٹ ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 105801 میں شمائلہ فرحاج

زوجہ فرحاج احمد باجوہ قوم کاہلوں جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن داتا زید کا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-12-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات وزنی 10 تولے مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) حق مہر مبلغ -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ فرحاج۔ گواہ شد نمبر 1 مختار احمد باجوہ ولد چوہدری شریف احمد باجوہ گواہ شد نمبر 2 فرحاج احمد باجوہ ولد مختار احمد باجوہ

مسل نمبر 105802 میں مبرور احمد

ولد نسیم احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبرور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زبیر احمد اعوان ولد ملک محمد دین۔ گواہ شد نمبر 2 زاہد ظہور ولد ظہور احمد

مسل نمبر 105803 میں فرحان احمد

ولد مبشر احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 9/F.W بستی نور پور ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فرحان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص احمد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد رحمت اللہ

مسل نمبر 105804 میں رانا فصیح الدین منصور

ولد رانا ظہیر الدین ناصر قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3/ ایکڑ واقع چک نمبر 166 مراد بہاولنگر مالیتی -/900000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/75000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا فصیح الدین منصور۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد ظہور ولد ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 زبیر احمد اعوان ولد ملک محمد دین

مسل نمبر 105805 میں ابرار بشیر

ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 201 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ابرار بشیر۔ گواہ شد

نمبر1 زبیر احمد اعوان ولد ملک محمد دین۔گواہ شد نمبر2 زاہد ظہور ولد ظہور احمد

مسل نمبر 105806 میں طاہر منصور

ولد بشارت احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر166 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر منصور۔گواہ شد نمبر1 زاہد ظہور ولد ظہور احمد۔گواہ شد نمبر2 زبیر احمد اعوان ولد ملک محمد دین

مسل نمبر 105807 میں اشفاق احمد

ولد مشتاق احمد قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر141 مراد ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-01-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی اراضی 1/1 ایکڑ 6 کنال واقع چک نمبر141 مراد بہاولنگر مالیتی -/500000 روپے۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/36000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔اشفاق احمد۔گواہ شد نمبر1 زبیر احمد اعوان ولد ملک محمد دین۔گواہ شد نمبر2 زاہد ظہور ولد ظہور احمد

مسل نمبر 105808 میں سلمان بی بی

زوجہ بشارت علی قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر93 فتح ضلع بہاولنگر بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستا ن ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) زیورات طلائی 5 تولہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے(3) ساڑھے چار کنال زرعی زمین واقع 107/F ضلع بہاولنگر مالیتی -/300000 روپے(4) 4 کنال زرعی اراضی واقع 279/T.D.A ضلع لیہ مالیتی -/250000 روپے (5)1/2 مرلہ رہائشی پلاٹ واقع 107 فتح بہاولنگر مالیتی -/20000 روپے(6) 1/2 مرلہ رہائشی پلاٹ 279/T.D.A ضلع لیہ مالیتی -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/26000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سلیمان بی بی۔گواہ شد نمبر1 ارادت احمد ناصر ولد بشارت علی۔گواہ شد نمبر2 بشارت علی ولد محمد صدیق

مسل نمبر 105809 میں موسیٰ خان

ولد محمد بخش قوم گبول بلوچ پیشہ پنشنر زمیندارہ عمر 68 سال بیعت 1978ء ساکن چاہ گولے والا ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی زمین ساڑھے دس کنال موضع شہر سلطان مالیتی -/2700000 روپے (2) ذاتی مکان 17 مرلے واقع شہر سلطان مالیتی -/700000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔موسیٰ خان۔گواہ شد نمبر1 جمیل احمد طاہر ولد عبدالحق۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر26599

مسل نمبر 105810 میں عزیز فاطمہ

زوجہ موسیٰ خان قوم گبول بلوچ پیشہ خانہ داری عمر67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چاہ گولے والا ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر وصول شدہ مالیتی -/32 روپے (2) زرعی زمین 5 کنال 9 مرلے واقع شہر سلطان مالیتی -/1200000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عزیز فاطمہ۔گواہ شد نمبر1 موسیٰ خان ولد محمد بخش۔گواہ شد نمبر 2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر26599

مسل نمبر 105811 میں منزہ سکندر

بنت سکندر حیات خان قوم مستوئی بلوچ پیشہ طالب علم عمر26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمدیہ بیت الحمد علی پور ضلع مظفرگڑھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-1-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) زرعی زمین 5/1 ایکڑ واقع علی پور مالیتی -/1000000 روپے(2) پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع خیر پور مالیتی -/800000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔منزہ سکندر۔گواہ شد نمبر1 مجاہد علی خان وصیت نمبر 50349۔گواہ شد نمبر2 عبدالسلام عارف وصیت نمبر 26599

مسل نمبر 105812 میں ایاز احمد گورگیج

ولد شبیر احمد قوم گورگیج پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈاکخانہ خاص تحصیل وارہ ضلع قمبر شہد ادکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرواکراہ آج بتاریخ 11-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ایاز احمد گورگیج۔گواہ شد نمبر1 شبیر احمد وصیت نمبر 53964 گواہ شد نمبر2 مظفر احمد وصیت نمبر 55816

مسل نمبر 105813 میں امتہ الحمید

زوجہ سعید احمد قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملتون ٹاؤن ضلع مردان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند مالیتی -/5000 روپے (2) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً -/42000 روپے۔ترکہ والد (1) مکان برقبہ 10 مرلہ دارالعلوم غربی صادق مالیتی -/2000000 روپے میں شرعی حصہ (2) مکان برقبہ 10 مرلہ واقع حیات آباد پشاور مالیتی -/2500000 روپے میں شرعی حصہ (3) زمین برقبہ 465 کنال واقع جاہ کان والا ڈی آئی خان مالیتی -/3000000 روپے میں شرعی حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امتہ الحمید۔گواہ شد نمبر1 ارشاد احمد خان ولد سلطان بشیر۔گواہ شد نمبر2 سعید احمد ولد غلام محی الدین

مسل نمبر 105814 میں سمیرا سلیمان

بنت محمد سلیمان خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاریکس کالونی غازی آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-2-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔سمیرا سلطان۔گواہ شد نمبر1 فاروق احمد ولد فضل حق۔گواہ شد نمبر2 نعمان احمد ولد محمد سلیمان خان

مسل نمبر 105815 میں ابراہیم فقیر محمد

ولد جلال محمد سلیم قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس ہاؤسنگ اتھارٹی ضلع لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-10-31 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ابراہیم فقیر محمد۔گواہ شد نمبر1 حامد محمود وصیت نمبر 38092 گواہ شد نمبر2 ظاہر احمد ملک ولد ملک طاہر احمد

مسل نمبر 105816 میں خالد زاہد

ولد زاہد احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مکان نمبر243 گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-11-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خالد زاہد۔گواہ شد نمبر1 شمس الدین ولد قمر دین۔گواہ شد نمبر2 وسیم احمد ولد ناصر احمد

☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

❁ مکرم ملک اللہ بخش صاحب واقف زندگی کارکن وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی نواسی اریبہ احمد واقفہ نو بنت مکرم ماسٹر مظفر احمد صاحب کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے سات سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے۔ بچی کو قرآن کریم اس کی والدہ محترمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ ٹیچر بیوت الحمد گرلز ہائر سیکنڈری سکول ربوہ نے پڑھایا ہے۔ عزیزہ کی تقریب آمین مورخہ 3/اپریل 2011ء کو بعد نماز مغرب کوارٹر 9/A صدر انجمن احمدیہ فیکٹری ایریا احمد ربوہ میں منعقد کی گئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریک جدید تھے۔ تلاوت و نظم کے بعد آپ نے بچی سے قرآن کریم کی چند سورتیں سنیں اور دعا کروائی۔ عزیزہ اریبہ احمد مکرم مرزا بشیر احمد صاحب ریٹائرڈ ٹیچر دارالشکر شمالی ربوہ کی پوتی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک قسمت بنائے۔ قرآن کریم کو سمجھ کر پڑھنے اور اس کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق دے اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرمہ ناصرہ ایوب صاحبہ دارالیمن شرقی صادق ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے میرے بیٹے مکرم محمد صادق ایوب صاحب کو ایک بیٹے کے بعد پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور نے از راہ شفقت مدیحہ صادق نام عطا فرمایا ہے۔

اسی طرح میرے بیٹے مکرم محمد خالد احمد صاحب کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے قانتہ خالد نام عطا فرماتے ہوئے وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ کے والد اور والدہ مکرمہ طوبیٰ خالد صاحبہ بھی وقف نو کی تحریک میں شامل ہیں۔ احباب جماعت سے نومولودگان کے نیک، صالح، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

ولادت

❁ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے محترم اسداللہ غالب صاحب نائب ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو دو بیٹوں اور ایک بیٹی کے بعد مورخہ 10 مارچ 2011ء کو تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نومولود کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں منظور فرماتے ہوئے جمیل احمد نام عطا فرمایا ہے جو محترم عنایت اللہ صاحب مرحوم سابق سیکرٹری مال دارالعلوم شرقی ربوہ کا پوتا اور محترم مرزا محمد اقبال صاحب مرحوم دارالیمن شرقی ربوہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادم دین، باعمر، ذہین و فطین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

ولادت

❁ مکرم راشد محمود گل صاحب معلم وقف جدید 369 ج۔ب جودھانگری ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے مجھے 4/اپریل 2011ء کو ایک بیٹے اور ایک بیٹی کے بعد دوسری بیٹی سے نوازا ہے جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تہمینہ راشد عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم محمد اسحٰق گل صاحب بہاولپور کی پوتی اور مکرم محمد انور چیمہ صاحب رحمٰن کالونی ربوہ کی نواسی ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین کی، ذہین و فطین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ نیز میری اہلیہ صاحبہ کا بڑا آپریشن زبیدہ بانی ونگ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت و سلامتی والی زندگی عطا فرمائے اور بعد از آپریشن کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

پتہ درکار ہے

❁ مکرمہ ثوبیہ اعوان صاحبہ بنت مکرم کلیم اللہ صاحب اعوان نے مورخہ 8 دسمبر 2005ء کو منظور کالونی کراچی سے وصیت کی تھی۔ موصیہ صاحبہ سے دفتر وصیت کا رابطہ نہیں ہو رہا۔ موصیہ صاحبہ کے موجودہ ایڈریس کے متعلق کسی عزیز یا رشتہ دار کو علم ہو تو دفتر وصیت کو ایڈریس سے مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

جلسہ یوم مسیح موعود

(مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ)

❁ اللہ تعالیٰ نے فضل کے مورخہ 30 مارچ 2011ء کو مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کو بعد نماز عصر دفتر انصاراللہ مقامی کے بالائی ہال میں سیرت حضرت مسیح موعود پر مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی کی زیر صدارت جلسہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم صدیق احمد منور صاحب نائب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ نے حضرت مسیح موعود کے مخالفین کے ساتھ عفو و درگزر کے عنوان پر تقریر کی۔ ازاں بعد مکرم مبشر احمد خالد صاحب مربی سلسلہ نے حضرت مسیح موعود کے مخالفین کو دیئے گئے علمی چیلنجز کے عنوان پر تقریر کی۔ پھر مکرم صدر مجلس نے اختتامی کلمات کہے اور سیرت حضرت مسیح موعود پر لکھی گئی کتب کے نام اور تعارف سنایا اور ان کے مطالعہ کی تحریک کی۔ آخر پر انہوں نے مقررین اور سامعین کا شکریہ ادا کیا اور دعا کروائی۔ 80 سے زائد انصار نے اس اجلاس میں شرکت کی۔

جلسہ یوم مسیح موعود

(قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ)

❁ محض اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کا جماعت احمدیہ قلعہ کالروالا کو امسال بھی جلسہ یوم مسیح موعود مورخہ 22 مارچ 2011ء کو بھرپور انداز میں منانے کی توفیق ملی۔ اس بابرکت جلسہ کی صدارت محترم مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ و مفتی سلسلہ احمدیہ نے کی۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم مبشر احمد کاہلوں صاحب مہمان خصوصی نے پنجابی زبان میں حضرت مسیح موعود کی سیرت کے ایمان افروز واقعات سنا کر حاضرین جلسہ کے ایمانوں کو تازہ کیا۔ اس جلسہ میں مقامی جماعت کے افراد کے علاوہ حلقہ کی آٹھ جماعتوں کوٹ آغا، گھنوکے ججہ، مالوکے، گھٹیالیاں، داتا زید کا، قلعہ چوک، اسلام نگر، کوٹ گوندل کے احباب نے شمولیت کی۔ جلسہ کے اختتام پر مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔ مربی سلسلہ مکرم احمد فراز صاحب نے مکرم صدر صاحب مقامی کی طرف سے مہمان خصوصی و تمام احباب کا شکریہ ادا کیا۔ اس طرح یہ روحانی پروگرام ساڑھے نو بجے رات کو اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد تمام احباب کو طعام دیا گیا۔ جلسہ کی کل حاضری چار سو تھی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں مزید احسن رنگ میں سلسلہ کے کاموں کو سرانجام دینے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

عراق کے صدام حسین التکریتی

عراق کے صدر فیلڈ مارشل صدام حسین جو پوری دنیا کی توجہ کا مرکز بنے۔ 28/اپریل 1937ء میں پیدا ہوئے۔ صدام کے والد (حسین مجید) ان کی پیدائش سے دو ماہ قبل انتقال کر گئے، صدام کی والدہ (صبح مجید) نے بیوہ ہونے کے بعد دوسری شادی صدام کے سگے چچا (حسن مجید) سے کر لی۔ صدام بچپن میں گدھے سے گر گئے اور ان کا ایک ہاتھ ٹوٹ گیا لیکن بعد ازاں وہ گھڑ سواری میں مہارت حاصل کرنے میں کامیاب ہو گئے، ان کے ماموں (خیراللہ) نے انہیں سیاست میں قدم رکھنے کی ترغیب دی۔ صدام کے مطابق ان کی زندگی کی بڑی مایوسیوں میں سے ایک ان کا فوج کے لئے منتخب نہ ہونا ہے۔ صدام بعث پارٹی کے ذریعے حکومت میں آئے اور 17 جولائی 1979ء کو ملک کے صدر بن گئے۔

صدام جس کے لغوی معنی 'زوال کو روکنے والا' ہے۔ ان کے مضبوط اعصاب نے دنیا کی سپر پاور کی چولیں ہلا کر رکھ دیں۔ اپنے سخت موقف کے آگے انہوں نے دنیا بھر کی سفارتی کوششوں کو ہوا میں تحلیل کر کے رکھ دیا۔ اتحادی افواج کی جارحیت کے نتیجے میں 9/اپریل 2003ء کو صدام حسین کا اقتدار ختم ہو گیا۔

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

❁ مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے سندھ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت و اراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

خورشید ہیئر آئل

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

فون: 047-6211538 فیکس: 047-6212382

DIARRHOEA POWDER

عام اسہال (خصوصاً بچوں میں) قے اور پیٹ درد کیلئے بھی بفضل خدا مفید۔ قیمت -/30 روپے طبیبوں کو رعایت

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک رحمت بازار ربوہ

رابطہ: 0333-6568240

ایم ٹی اے کے پروگرام

14/اپریل 2011ء

12-15 am	دعائے مستجاب
12-35 am	ریئل ٹاک
1-40 am	یسرنا القرآن
2-05 am	فقہی مسائل
2-40 am	گلشن وقف نو
3-45 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جولائی 2005ء
4-50 am	ایم ٹی اے ورائٹی
5-25 am	تلاوت
5-50 am	درس ملفوظات
6-10 am	لقاء مع العرب
7-10 am	فقہی مسائل
7-40 am	ایم ٹی اے ورائٹی
8-15 am	مسیح ہندوستان میں
9-00 am	دعائے مستجاب
9-15 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 15 جولائی 2005ء
10-15 am	جلسہ سالانہ ماریطانیہ 2005ء
11-00 am	تلاوت
11-25 pm	گلشن وقف نو
12-30 pm	یسرنا القرآن
12-55 pm	فیتھ میٹرز
2-00 pm	کچھ یاد کچھ باتیں
2-50 pm	انڈونیشین سروس
3-55 pm	پشتو سروس
4-50 pm	تلاوت
5-10 pm	زندہ لوگ
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-05 pm	ترجمۃ القرآن
8-20 pm	مشاعرہ
9-15 pm	فیتھ میٹرز
10-25 pm	یسرنا القرآن
10-50 pm	درس ملفوظات
11-20 pm	جلسہ سالانہ قادیان 2005ء

سانحہ ارتحال

مکرم غلام مصطفیٰ تبسم صاحب کارکن روزنامہ الفضل تحریر کرتے ہیں۔

میرے ماموں مکرم چوہدری عبدالرحمٰن کشمیری صاحب ابن مکرم چوہدری دین محمد صاحب آف درّہ شیر خان ضلع کوٹلی آزاد کشمیر حال دارالنصر غربی منعم ربوہ مورخہ 19 مارچ 2011ء کو کچھ عرصہ علیل رہنے کے بعد طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں اپنے خالق حقیقی سے جا ملے وفات کے وقت ان کی عمر 84 سال تھی۔ 1944ء میں آپ قادیان پڑھنے کے لئے گئے پاکستان بننے کے بعد لاہور اور ربوہ میں پڑھتے رہے پھر واپڈا ہاؤس لاہور میں ملازمت اختیار کر لی۔ ریٹائرمنٹ کے بعد جودھامل بلڈنگز لاہور میں نمازیں اور بچوں کو قرآن کریم پڑھانے کی تقریباً 12 سال سعادت نصیب ہوتی رہی گزشتہ 4 سال سے ربوہ میں قیام پذیر تھے۔ نمازی، تہجد گزار، دعا گو اور نرم مزاج وجود تھے ہمیشہ مہمان نوازی کرتے خاص طور پر واقفین زندگی کی خدمت کر کے بہت خوش ہوتے۔ رشتہ داروں میں کوئی ایک دوسرے سے ناراض ہوتا تو دونوں فریقوں سے مل کر ہمیشہ صلح کرواتے اور مٹھائی وغیرہ تقسیم کرتے۔ خلافت سے انتہائی اخلاص و وفا رکھتے۔ سوگواران میں بیوہ مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ کے علاوہ ایک بیٹا، ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ جو بفضل اللہ تعالیٰ شادی شدہ ہیں۔ مورخہ 20 مارچ 2011ء کو بعد عصر مکرم صدر صاحب محلّہ دارالنصر غربی ربوہ نے بیت المنعم میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی جس میں کثیر احباب شامل ہوئے۔ تدفین قبرستان عام میں ہوئی قبر تیار ہونے پر دعا مکرم محمد رئیس طاہر صاحب مربی سلسلہ نے کروائی۔ احباب سے ان کی بلندی درجات کیلئے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم سید مبارک احمد شاہ صاحب ترکہ مکرم سید عبدالغنی شاہ صاحب)

مکرم سید مبارک احمد شاہ صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محترم سید عبدالغنی شاہ صاحب وفات پا چکے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 11/35 محلّہ دارالرحمت برقبہ 10 مرلہ 7.5 مربع فٹ منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ مکرم سید لطف الرحمٰن شاہ صاحب اور مکرمہ سیدہ ناصرہ ناہید صاحبہ کے نام منتقل کر دیا جائے جملہ ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ سیدہ امۃ الرحمٰن صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم سید مبارک احمد شاہ صاحب (بیٹا)
3۔ مکرم سید لطف الرحمٰن شاہ صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم سید محمد عبداللہ ندیم صاحب (بیٹا)
5۔ مکرمہ سیدہ مبارکہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ سیدہ نعیمہ صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ سیدہ حامدہ بشریٰ صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ سیدہ ناصرہ ناہید صاحبہ (بیٹی)
9۔ مکرمہ سیدہ امۃ القیوم نبیلہ صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر دفتر ہذا کو تحریراً مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ربوہ میں طلوع وغروب 9/اپریل

طلوع فجر	4:21
طلوع آفتاب	5:45
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:35

اکسیر موٹاپا
موٹاپا دور کرنے کیلئے مفید دوا
کورس 3 ڈبیاں
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434

احمدی بھائیوں کے لئے خاص رعایت
FAJAR RENT- A CAR
121-MF زینب ٹاور لنک روڈ ماڈل ٹاؤن لاہور
M.ABID BAIG
Contact No:0333-4301898

ہر علاج ناکام ہو تو انشاءاللہ
ہولزمک ہومیوپیتھی سے شفا ممکن ہے۔ علاج کیلئے
بانی ہومیو ڈاکٹر سجاد
0334-6372030
047-6214226

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

Love For All Hatred For None
BOJAZ CHASH & CARRY
GAS LINES C.N.G
L.P.G STATION
Petroline Filling Station
اسلام آباد ہائی وے پر لہتراڑ روڈ کے سنگم پر
پل کھنہ گزر کر اسلام آباد
Tel: 051-2614001-5

FD-10

LOVE FOR ALL HATRED FOR NONE
اٹک پٹرولیم
احمدی بھائیوں کا اپنا پٹرول پمپ
ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ساتھ
کار فل سروس -/150
کار واش -/70
سروس اسٹیشن کی سہولت
پمپ کے اندر بھی موجود ہے
جنریٹر کی سہولت
نئی انتظامیہ کے ساتھ
احمد نگر نزد ربوہ۔ سرگودھا فیصل آباد روڈ رابطہ: 0321-7715564,0300-8403289

ہر کمپنی کے سپلٹ یونٹ مارکیٹ سے بارعایت خرید فرمائیں

احمدی احباب کیلئے انسٹالیشن پر خصوصی رعایت
فریج۔ فریزر۔ واشنگ مشین
T.V ۔ گیزر۔ ائیرکنڈیشنر
سپلٹ۔ ٹیپ ریکارڈر
موبائل فون دستیاب ہیں
عثمان الیکٹرونکس
7231681
7231680
7223204
طالب دعا: انعام اللہ
1۔ لنک میکلوڈ روڈ بالمقابل جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد، طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

خالص سونے کے زیورات
Ph:6212868
Res:6212867
Mob: 0333-6706870
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
فینسی جیولرز